تھواتیرہ کا کلیسیائی زمانہ

THE THYATIREAN CHURCH AGE

اب آج رات ہم یہاں موجود ہیں......اور اِس سے پہلے کہ ہم اِس عظیم کلیسیائی زمانے میں داخل ہوں......مَیں۔مَیں اُمید کرتا ہوں کہ ہمارا خُداوند اپنے رُوح کو ہم پر نازل فرمائے ......اورہمیں ایک بار پھر برکت دے۔اب ہم صرف آنے والے عظیم واقعات کی، سُرخیوں کو ہی چھو سکتے ہیں، لہٰذا ہم یہاں پورا ہفتہ ہونگے۔اور، اوہ، گزری رات بھی ہمارے پاس بڑا جلالی وقت تھا!

(2) ٹھیک ہے، اب ذرا اِس سے پہلے کہ ہم پاک کلام کو پڑھیں، کیا ہم اپنی۔اپنی پوزیشن کو چند لمحات کیلئے تبدیل کر سکتے ہیں، اور کلام کے لیے دُعا میں کھڑے ہو سکتے ہیں:

(3) ہمارے مہربان آسمانی باپ، ہم خُداوند یسُوع کے اعلیٰ نام میں تیرے پاس آتے ہیں، اور یہ جانتے ہیں کہ تُو کسی دِن آئیگا۔اور ہم کوشش کررہے ہیں کہ لوگوں کے دِلوں کو تیار کریں تاکہ وہ اس عظیم مُکاشفہ کو حاصل کریں کہ تُو خُدا کا زندہ بیٹا ہے؛ نہ کہ مُردہ، بلکہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہے؛ اور پنتیکوست کے گواہ کی حیثیت سے اپنی کلیسیا میں رہ رہا ہے، اُس عظیم وقت سے جب خُداوند کی حضوری سے تازگی کا وقت آیا تھا۔اور ہم یہاں اُنیس سو سالوں کے بعد اُن بھی اُن لمحات سے لُطف اندوز ہونے کیلئے بہت خوش ہیں۔

(4) اور، اے باپ، ہم عاجزی سے اپنے سروں کو اُن عظیم بندوں کے احترام میں جھکاتے ہیں جو زمانوں کے ادوار میں موجود رہے ہیں، یعنی وہ ستارے جنھیں تُو نے اپنے ہاتھ میں تھام رکھا ہے، اور جنھیں تُو نے، ''کلیسیائی زمانوں کے فرشتے کہا ہے،'' جو کہ خادم ہیں۔ہم افسس کے، عظیم مُقدس پولُس کیلئے تیرے بہت شکرگزار ہیں۔اے خُداوند، ہم آئیرنیس کیلئے تیرے بہت شکرگزار ہیں، آئیرنیس جو کہ تیرا عظیم بندہ تھا؛ اور پھر مُقدس مارٹن کیلئے؛ اور آج رات مقُدس کولمبا کیلئے تیرے بہت شکرگزار ہیں۔خُداوند، ان بندوں کیلئے تیرے بہت شکرگزار ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو تاریک رومن اِزم میں، اور کلیسیا میں بُت پرستی کے دوران، پنتی کاسٹل پیغام کی برکت، اور غیرزبانوں میں بولنے،

اور-اور عظیم معجزات اور نشانات، اور بیماروں کو شفا دینے، اور مُردوں کو زندہ کرنے کیلئے دلیری سے کھڑے رہے۔

(5) اے خُداوند، اُن میں سے بہتیروں کے ٹکڑے کر دیئے گئے، اور ہلاک کر دیا گیا، اور شیروں کو کھلا دیا گیا؛ بہت بڑے واقعات رونما ہوئے۔ زمین کو راستبازوں کے خون سے نہلا دیا گیا۔ اور، اے باپ، اُن کا خون آج بھی اُس شریر، زناکار کلیسیا کے خلاف پکار رہا ہے۔ اور تُو نے کہا، کسی دِن تو انڈیلنے والا ہے......" اور پھر فرشتہ نے اپنا پیالہ اُنڈیلا، اور-اور ہر ایک شہید کا خون اُس میں پایا گیا۔"

(6) اے خُداوند، ہماری یہ بات سمجھنے میں مدد کر......تاکہ اب کھڑے ہو جانے کیلئے تیار ہو جائیں، کیونکہ وقت اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اور ہم اُس دو سینگوں والے حیوان کو دیکھتے ہیں جو کہ نہ تو لوگوں کے گھڑیا ہجوم میں سے نکلا بلکہ زمین میں سے نکلا، "اُسکے برّہ کی مانند دو سینگ تھے، اور وہ اژدھا کی طرح بولتا تھا۔" ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اب وقت قریب ہے، باپ، جبکہ یہ کلیسیائیں خود کو ایک ساتھ متحد کر رہی ہیں، "اور حیوان کی مورت بنا رہی ہیں"؛ اور اے خُداوند، یہ حیوان اُس گروہ کے لیے خطرناک ہوگا، جو اس میں شامل نہیں ہوگا۔ بہت پابندی لگ جائیگی لیکن اُس وقت تُو نے اپنی کلیسیا کو اُٹھا لینے کا وعدہ کِیا ہے۔ اے خُداوند، ہماری مدد کر۔

(7) اِس سے پہلے کہ پانی کا ایک قطرہ بھی گرتا، نوح کشتی میں داخل ہو چکا تھا۔ اِس سے پہلے کہ آگ سدوم پر نازل ہوتی، لوط جا چکا تھا۔ اے باپ، ہم ایمان رکھتے ہیں، کہ اِس سے پہلے ایٹمی قوتیں اِس زمین کو اُڑا کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیں، کلیسیا جا چکی ہوگی۔ اے خُداوند، ہم بہت خوش ہیں۔ اور، آج رات، ہم جانتے ہیں کہ بم ہینگر میں لٹک رہے ہیں۔

(8) اور ہم آسمان کی طرف دیکھ سکتے ہیں اور ابنِ آدم کو اپنے تخت سے اُٹھتے اور اپنی کلیسیا کو ہوا میں اُڑانے کیلئے زمین کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں، اور اِس بات کو جانتے ہیں کہ اُس وقت اُس کے بیش قیمت قدم اِس ناپاک زمین کو نہیں چھوئیں گے؛ کیونکہ جیسے ربقہ نے اُونٹ پر سواری کی اور اُونٹ سے اُتر کر نیچے آئی، اور باہر میدان میں اپنے دُلہا سے ملاقات کی، جو کہ ٹھیک ابرہام کے گھر کے درمیان میں تھا۔ اے خُدا، کلیسیا بھی اپنے دُلہا سے ہوا میں ملاقات کریگی،" چنانچہ ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہیں بڑھیں گے۔

اور خُدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا، اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے ہیں جی اُٹھیں گے، پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے اُن کیساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ (میدان میں) ہوا میں خُداوند کا استقبال کریں، اور اِس طرح ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں گے۔"

(9) اوہ، اے خُداوند، آج رات، ہماری مدد کر۔ اور ہماری روحوں کو مٹھاس بخش، اور ہر قسم کی کڑواہٹ اور بے حسی کو ہم سے دُور کر دے، اور ہونے دے کہ ہم رُوحُ القُدس کے ساتھ پگھل جائیں۔ آج رات خُداوند تیرا فرشتہ حکمرانی کرے۔

(10) اے خُداوند، مَیں نہیں جانتا کہ اِن لوگوں سے کیا کہوں۔ اب، مَیں نے تواریخی اور وہ باتیں لکھ رکھی ہیں جو تُو نے کہیں ہیں، لیکن مستقبل کی تفسیر تُو ہی کر سکتا ہے، پس مَیں دُعا کرتا ہوں کہ یسُوع مسیح کے نام کے وسیلے تُو یہ عطا کر۔ آمین۔

(11) اب آئیں اب ہم مُکاشفہ کی کتاب کی طرف مُڑتے ہیں۔ اور آج رات ہم اِس کلیسیائی زمانے پر ہیں،...... چوتھا کلیسیائی زمانہ، جو کہ تھواتیرہ کا ہے، یہ وہ عظیم کلیسیائی زمانہ ہے جو تاریک زمانہ جانا جاتا ہے۔ اِس کلیسیائی زمانے کا آغاز 606 میں ہوا، اور پھر اختتام 1520 میں ہوا۔ مَیں نے...... وہ سب کُچھ جو حاصل کر سکتا تھا، اُسے لیا ہے۔ بہت سارے عالموں نے مقدّس پیٹرک کو- کو اِس کا ستارا ہونے کیلئے لیا یا پھر...... ہر ایک......

(12) سات ستارے سات کلیسیائی زمانوں کے "سات فرشتے ہیں۔" اور ہر شک سے بالاتر ہو کر، کل رات ہم دیکھیں گے، لوتھر ہے؛ اور اس کے بعد ویسلی ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ اِس لودیکیائی کلیسیا کا فرشتہ کون ہوگا۔ یہ بھی ہے...... اب ہم اِسی زمانے میں ہیں، اور پنتی کوست کا آغاز 1906 سے ہو گیا ہے۔ لیکن یہاں ایک فرشتہ اُٹھ کھڑا ہوگا جو تمام عقیدوں کا گلا گھونٹ دے گا، اور کلیسیا کو لے کر گھر جانے کیلئے تیار کرے گا۔ اب دیکھیں، سب کُچھ مالک کا- کا ہے...... اور وہ فرشتہ روح میں، معجزات اور نشانوں کیساتھ اُٹھ کھڑا ہوگا۔ اب، مَیں دُعا کرتا ہوں کہ خُدا اِس بات کو سمجھنے میں ہماری مدد کرے۔

(13) اور اِس بات کو تلاش کرتے ہوئے، غور کیا، کہ مقدّس پیٹرک ایک عظیم شخص تھا۔ اور پھر قدیم مسودات میں سے یہ حاصل کیا، کہ مقدّس پیٹرک کیتھولک نہیں تھا۔ بلکہ اُس نے کیتھولک کلیسیا کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ اور اصلاح کاری کے وقت، ایک عقیدہ اُنھوں نے کھود نکالا تھا، اور ثابت کیا

تھا کہ مقدُس پیٹرک نے کیتھولک کلیسیا کے خلاف احتجاج کیا تھا۔اور......مقدُس پیٹرک بھی زیادہ تر ایک تنظیمی آدمی تھا،اوراُس کا اپنا اسکول تھا۔ پہلے اُسکو...... بلکہ جب اُس کوسمندر کے کنارے سے اغوا کیا گیا تھا،تو وہ ، اوراُسکی دو چھوٹی بہنیں ساتھ تھیں جنکے متعلق اُس نے پھر کبھی نہیں سُنا تھا۔ اُنھیں شاید،روم میں پہنچا دیا گیا تھا اور غلامی کیلیئے بیچ دیا گیا تھا۔اوراُس کو بھی ایک غلام کی حیثیت سے بیچ دیا گیا تھا اوراُس کوسوروں کو چرانے کی نوکری پرلگا دیا گیا تھا۔

(14) اُس نے کتوں کوتربیت دی کہ- کہ وہ اُس کے سوروں کا خیال رکھیں،اوروغیرہ وغیرہ؛اور اُس نے غرانے کی آواز اورمختلف آوازوں پراُن کتوں کولگایا ہوا تھا۔آخرکاراُس نے، کشتی میں بچنے کا ایک راستہ نکال لیا، جب اُن کتوں نے اُس کواُوپر سے ڈھانپ لیا یہاں تک کہ جب تک وہ سمندر سے باہر نہ نکل گیا۔اوراِس کے بعدوہ اپنی پیاری جگہ،آئیر لینڈ میں آگیا،اوراپنی ماں اوراپنے باپ کو زندہ پایا۔اورمقدُس پیٹرک عظیم مقدُس مارٹن کا- کا بھتیجا تھا۔

(15) یسُوع مسیح کے بعداگرہم نے آدمیوں کی صف میں سے عظیم ترین اشخاص کولیا،تو اُن میں سے،ایک مارٹن تھا۔اُس کی کلیسیا رُوحُ القُدس سے معمور تھی،اوروہ سب غیرزبان میں بولتے تھے، اوراُنکے درمیان نشانات اورحیرت انگیز کام،اورمعجزات ہوتے تھے،اورتقریباًہرقِسم کے معجزات رونما ہوتے تھے۔اُس نے اُس کلیسیائی زمانے میں پنتی کاسٹل ایمان قائم رکھا جبکہ یہ وہ زمانہ تھا جس نے کیتھولک اِزم کیساتھ شادی کرلی تھی؛بت پرست اورنیکلیوں نے آپس میں شادی کرلی تھی،اورایک تنظیم بنالی تھی۔اورنیکلیوں کا- کا نظام بنایا......جیسا کہ ہم اُنھیں نیکاؤ کہتے ہیں،جسکا مطلب ہے’’ فتح کرنا۔‘‘ ’’عوام والناس پرفتح پانا یا مغلوب کرنا‘‘ اورجماعت سے رُوحُ القُدس کودُورکردیا گیا،اور کہا’’ کہ صرف پریسٹ، ہی مقدُس آدمی ہے۔‘‘ سمجھے؟اورپھراِسکے بعدجس طرح وہ زندگی بسرکرنا چاہتے ہیں کرتے ہیں،اورمیرااندازہ ہے، کہ پھرآپ صرف اُس پریسٹ سے اقرار کرتے ہیں۔اور پھروہ......

(16) بلکہ گزشتہ رات ہم نے اِس بات کودیکھا تھا، کہ- کہ اُنھوں نے اُنھیں بلند کیا، اور کانسٹنٹائن نے پہلا بشپ مقرر کیا، اوراُسے اعلیٰ رکھا......اوراُنہیں عمارتیں دیں، جیسے ہم آپ کو کھجوریں اوردوسرے پھل دیتے ہیں اورآپ لے لیتے ہیں۔اورپھراِس کے علاوہ اُن کے ہاں ایک بڑاانقلابِ شمسی تہوار ہوتا تھا، جودسمبر اکیس کا دِن تھا، یہ سال کامختصرترین دِن ہوتا ہے۔اوراِس کے

بعد اسکو، یہ کہتے ہوئے مقرر کیا گیا، کہ یہ ''سورج کا جنم دِن ہے۔''اور، پھر۔ پھر سورج کے جنم دِن کو، یسُوع مسیح کے جنم دِن سے جو کہ اپریل کو تھا ہٹا کر دسمبر 25 کے ساتھ جوڑ دیا گیا۔

(17) دسمبر 25 تک۔ان پانچ دِنوں میں ایسا ہوتا تھا جب رومن لوگ اپنی بڑی بڑی تقریبات کومناتے تھے، جن میں سرکس، اور وغیرہ وغیرہ شامل تھے، اور یہی وہ وقت ہوتا تھا جب وہ اُس بڑے بُت پرست تہوار کومناتے تھے۔ اور اُنھوں نے اُس شخص کو خُدا کی حیثیت سے لے لیا، اور اُسے آراستہ کیا اور سب سے اُوپر اُٹھایا۔ اور اُن کا خُدا ٹھیک اُن کیساتھ تھا۔ اور پھر...... یہ وہ مقام تھا جب ٹھیک وہاں، لوگوں کی ہزار سالہ بادشاہی وجود میں آ گئی، کیونکہ وہ سوچتے تھے کہ اب ٹھیک کلیسیا ہزار سالہ بادشاہی میں ہے۔ دیکھیں، کیونکہ وہ امیر ترین ہو گئے تھے، اور کسی چیز کے محتاج نہیں تھے، اسلیئے کہ ریاست اور کلیسیا سب ایک ساتھ جُڑ گئے تھے۔''اور کہنے لگے ہزار سالہ بادشاہی جاری ہے،''اب بھی بلکہ آج کے دِن تک کیتھولک کی یہی تعلیم ہے۔ سمجھے؟ اب دیکھیں،'' کہتے ہیں ہزار سالہ بادشاہی جاری ہے،'' جبکہ ہم یہ بات جانتے ہیں کہ یہ غلط ہے۔ ہزار سالہ بادشاہی: مسیح کی آمدِ ثانی ہی ہزار سالہ بادشاہی کو لاتی ہے۔ یہ دُرست ہے۔

زمین کراہ رہی ہے، اور دِلکش رہائی کے اُس دِن کیلئے چلا رہی ہے،

جب ہمارا خُداوند زمین پر دوبارہ واپس آئیگا۔

(18) اب دیکھیں، یہ عظیم مقدس کولمبا تھا۔ یہ خُدا کا ایک عظیم بندہ تھا۔

(19) اب، مَیں نے ایک قسم سے اِسکی تاریخ کو یہاں لکھ رکھا ہے۔ پہلی بات، یہ چوتھا کلیسیائی زمانہ ہے، جو کہ تھواتیرہ کا ہے، اب اِس کا مطلب'' آرام دہ حالت، ڈھیلا پن،'' یا پھر'' غیر واضح ہونا ہے۔'' سمجھے؟ اور یہ بڑا ہی غیر قانونی وقت تھا جو 606 سے 1500 تک چلا۔

(20) اور اِس کا ستارا کولمبا تھا، جو کہ آئیرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ سے تھا، اور مقدس مارٹن کا بھتیجا تھا؛ اور مقدس پیٹرک کے بعد تقریباً ساٹھ سال تک رہا، اور لہٰذا اُس کی خدمت مقدس پیٹرک کے تقریباً ساٹھ سال بعد شروع ہوئی۔ اور اس کا......

(21) بلکہ اس نے کبھی رومن تعلیم کو قبول نہیں کیا تھا۔ کیونکہ وہ ایمان کا ایک عظیم خادم تھا۔ اُس نے رومن تعلیمات کو رد کیا؛ اور وہ کبھی روم نہیں گیا، اور اُسے مکمل طور پر رد کیا۔ فعل حال، مَیں نہیں دیکھ سکا کہاں اُنھوں نے اُسے بزرگانِ دین میں شامل کیا۔ جسطرح اُنھوں نے مقدس مارٹن اور اُن کے

ساتھ کیا، اُنھوں نے اُسے اور آئیرینس کو بزرگانِ دین میں شامل نہیں کیا تھا کیونکہ وہ تب بھی اُس کلیسیا میں تھے جہاں پنتی کوست کے معجزات اور نشانات وقوع پذیر ہوتے تھے، لیکن یقین کیا۔ اُس نے کبھی بھی رومن تعلیمات کو نہ اپنایا، اور نہ اُن کی تعلیمات پر گیا۔ اُس نے اپنی خُدا پرست ماں کے گزر جانے کے بعد تعلیم حاصل کرنے کیلیئے بائبل کو لیا، اور اُسکی ماں مقدُس مارٹن کی بہن تھی، اور کسی بھی وقت رومن تعلیمات کو نہیں اپنایا تھا۔ اُس نے سِکھایا کہ مرقس 16 کے نشانات ہر ایماندار کے درمیان ہونے چاہیے۔ آمین۔ مَیں ...... اِس قِسم کے شخص کو مَیں پسند کرتا ہوں؛ جو ایسا ایمان رکھتا ہو۔ جی ہاں ، جناب۔

(22) اُس- اُس نے خُدا کی واضح بلاہٹ کی آواز کو سُنا۔ دیکھیں، یہ بات اُس کیلیئے ایک اور اچھا نشان تھا۔ اور پھر اس کے بعد اُسے کوئی چیز نہیں روک سکی، اور وہ نکل گیا، جی ہاں، جی ہاں، جب اُس نے خُدا کی واضح بلاہٹ کی آواز کو سُنا تو وہ اُس راہ پر نکل پڑا۔

(23) ایک معجزہ...... مَیں نے یہاں پر...... کئی لکھ رکھے ہیں، لیکن ہم صرف اِس ایک کو لیتے ہیں۔ ایک معجزہ جب وہ ایک فلاں فلاں شہر کو گیا تھا جہاں خُداوند نے اُسے بھیجا تھا، اور اُس شہر کے لوگ اُسے قبول کرنا نہیں چاہتے تھے، لہٰذا وہ وہاں باہر نکل آئے اور کوشش کی...... اور اُنہوں نے جادو گروں کو لیا، اور وغیرہ وغیرہ، اور دروازوں کو بند کرلیا، اور پھر جادوگروں کی مدد سے اُس پر غالب آنے کی کوشش کی۔ لیکن اُس نے منادی شروع کر دی، اور یہ چیز جادوگروں پر غالب آئی اور دروازے خود بخود کھل گئے، اور وہ اندر داخل ہو گیا، اور وہاں اُس نے منادی کی۔ اور اُس نے اُس پورے گروہ کو تبدیل کرلیا۔

(24) یہاں ایک اور چھوٹا سا معجزہ ہے جسکے متعلق مَیں بتانا پسند کرونگا۔ وہ ایک شہر میں گیا۔ بیشک، اُن دِنوں میں وہ لوگ اپنے شہروں کے گرد دیواریں بناتے تھے۔ لہٰذا وہ اُس شہر میں گیا، اور اُنھوں نے اُسے باہر نکال دیا۔ اور وہ وہاں سے جا رہا تھا، اور سردار کا لڑکا شدید بیمار ہو گیا، اور اِس کے بعد اُس مقدُس کے پاس لوگ بھیجے گئے۔ اور وہ واپس آیا اور خود کو اُس مُردہ لڑکے پر پسر دیا، اور وہ لڑکا واپس زندگی میں لوٹ آیا۔

(25) اُس کی کلیسیا رُوحُ القُدس سے معمور تھی، اُس نے کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی تھی، اسلیئے اُس کی کلیسیا کا ہر ایک رکن رُوحُ القُدس سے معمور تھا۔ اُس نے احتجاج کیا اور روم کے تنظیمی ڈھانچے

سے انتہائی نفرت کی۔مَیں یقین کرتا ہوں کہ وہ اِس چوتھے زمانہ کا ستارا تھا۔ وہ کیا کر رہا تھا؟ غیر زبانوں میں بول رہا تھا، اور خُداوند یسُوع کے نام پر بپتسمہ دے رہا تھا، اور اُن ساری چیزوں کو باہر نکال رہا تھا جو اُنھوں نے شروع کی تھیں۔ اگر خُدا لامحدود ہے، اور جس طریقے سے اُس نے اپنی کلیسیا کو ابتدا میں قائم کیا تھا، تو اُسے اب بھی ویسا ہی کرنا ہے، اور وہ (یہاں تک کہ اقلیت میں ہے) اور ہمیشہ سے ہے؛ اور اُسکو یہاں تقریباً نچوڑ دیا گیا، اور لوتھر کے ذریعے دوبارہ واپس لایا گیا۔

(26) اب دیکھیں، اب ہم شروع کرتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ ہم اِن بند آیات میں سے کُچھ حاصل کرنے کیلئے شروع کرتے ہیں، اِس وقت......ہم 18 وِیں آیت سے شروع کرینگے:

......اور تھواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ؛......

(27) اب کیا آپ نے اِن- اِن بیانوں پر توجہ دی ہے؟ یہ پیغامات کلیسیا کے فرشتہ، یا اُس کلیسیائی ِ زمانے کی روشنی لانے والے خادم سے مخاطب ہیں۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، کہ گزشتہ رات، ہم نے اُس دوسرے پرگمن کے- کے کلیسیائی زمانے کا اختتام کرتے ہوئے اِس بات کو حاصل کیا تھا، کہ کلیسیا کا فرشتہ (جو اُس کلیسیائی زمانے میں غالب آتا ہے) ایک پتھر پائیگا۔ اور اُس پتھر پر......

(28) اب دیکھیں، ہم نے اُس ''پتھر کو'' ایک علامت کے طور پر لیا، جسکا مطلب ''چٹان ہے۔'' یہ کیا ہے؟ یعنی وہ فرشتہ اُس شخص پطرس کی مانند ہوگا، جو ''چٹان کہلایا۔''

(29) اور پھر اِس بات کو بھی پایا کہ آپ کا نام آپ کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اب دیکھیں، مَیں اِس بات میں بہت زیادہ نہیں جا سکتا، کیونکہ شیطان بھی جھوٹے علم الاعداد رکھتا ہے؛ ہم اِس بات سے واقف ہیں؛ جسے لوگ محسوس کرنا شروع کرتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، جو کہ ارواح پرستی میں داخل ہونا ہے۔ اور ارواح پرستی شیطان سے ہے۔ ہم اِس بات سے واقف ہیں۔ اور اِس لیے، آپ کو دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ اُنھوں نے کیا کیا......

(30) یہی سبب ہے کہ اُنھوں نے یسُوع کو ''بعلزبول،'' اور ''شیطان کہا،'' اسلیئے، آپ دیکھیں، کیونکہ وہ اُنکے ذہن کے خیالوں کو پرکھ لیتا تھا۔ لیکن دیکھیں، وہ خُدا کا کلام تھا۔ اور عبرانیوں 4 کہتا ہے، ''کیونکہ خُدا کا کلام، ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، جو ذہن، اور دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔'' سمجھے؟ لہٰذا، وہ کلام تھا، اور وہ زندہ کلام ہے، اور وہ زندہ کلام ہم میں آتا ہے اور پھر بالکل اُسی طرح کا اثر ہم پر کرتا ہے۔ دیکھیں، وہ یکساں ہے، کیونکہ یہ وہی کلام ہے۔ دیکھیں، یہ

بالکل وہی چیز ہم میں موجود ہے۔اور یہی طریقہ ہے۔اور بعض اُوقات وہ لوگ جواُس زمرہ میں نہیں ہوتے ہیں غیرزبانیں بولتے ہیں،لیکن کوئی دوسرا اُس کا ترجمہ کرتا ہے۔تو کیا ہوتا ہے؟ کلام دوبارہ ہم میں مجسم ہوتا ہے۔

(31) اور اِس کے بعد، پھر ہم نے غور کیا کہ وہ فرشتہ کُچھ حاصل کرتا ہے......کلیسیائی زمانے کا فرشتہ ایک ''پتھر'' حاصل کرتا ہے۔اور یہ ایک سفید پتھر ہے،جسکا مطلب اُس فرشتہ کی اپنی راستبازی نہیں ہے، بلکہ ''خُدا کی اپنی راستبازی ہے۔''

(32) اور اُس پتھر پر ایک ''نام لکھا ہوا ہے،'' ایک ایسا نام جسے اُس کے پانے والے کے سوا کوئی نہ جانے گا۔لیکن خُدا اُسے جانتا ہے،لیکن اُس کے پانے والے کے سوا،اور کوئی اُسے نہیں جان سکتا۔ لہٰذا جب آپ اُن اشخاص کو سُنتے ہیں جو آپ کی چاپلوسی کرتے ہیں،اور اُنھیں بتارہے ہوتے ہیں؛ وہ تو ''یوحنا ہے،'' وہ تو ''پولُس ہے،'' وہ تو ''مریم ہے،'' وہ تو ''یہ ہے،'' ''یا وہ ہے،'' یا پھر ''کوئی دوسرا ہے۔'' تو آپ ایسی بات پر یقین مت کریں، کیونکہ اگر ایسا ہے،تو وہ کبھی بھی اس کے متعلق کُچھ نہ کہے گا۔سمجھے؟ یہ سچ ہے۔کیونکہ وہ اُس کے اپنے دِل میں رکھنے کیلئے ہے۔وہ جانتا ہے۔لیکن اور کوئی نہیں جانتا فقط وہ خود جانتا ہے، وہ جانتا ہے کیونکہ ہر ایک کامل طور پر غالب آنے والا اِسی طریقے سے-سے-سے ایک نیا نام حاصل کرتا ہے۔

(33) کیا آپ نے غور کیا کہ ابرہام ابرام کہلاتا تھا،لیکن جب خُدا نے اُسے استعمال کرنے کیلئے چُن لیا،تو اُس نے اُسکے نام کو ''ابرہام'' میں تبدیل کر دیا۔ s-a-r-r-a اُسکا نام ساری تھی،لیکن جب خُدا نے اُسے استعمال کرنے کیلئے چُن لیا،تو اُس نے اُسکا نام s-a-r-r-a-h: سارہ میں تبدیل کر دیا، ''یعنی شہزادی۔'' کیا آپ اُس یعقوب کے متعلق جانتے ہیں......؟ یعقوب کا مطلب ہے'' کسی دوسرے کی جگہ لینے والا۔'' عیسو کا مطلب ہے''سُرخ،'' پشمینہ اور سُرخ؛ سُرخ بالوں والا، اور ہر لحاظ سے،عیسو سُرخ تھا۔

اب دیکھیں،اور یعقوب کا مطلب''کسی دوسرے کی جگہ لینے والا۔''اور کسی دوسرے کی جگہ لینے والے کا مطلب ہے''دھوکے باز۔'' کیا عیسو نے نہیں کہا تھا،'' کہ اِس کا نام یعقوب ٹھیک نہیں ہے،'یعنی کسی دوسرے کی جگہ لینے والا'؟'' لیکن جب اُس نے خُداوند کیساتھ پوری رات کُشتی لڑی، اور غالب آیا، اور بابرکت ٹھہرا،تو خُدا نے اُسکا نام؛ یعقوب سے اسرائیل میں تبدیل کر دیا،

''خُدا کا شہزادہ۔'' پولُس جو ساول کہلاتا تھا جب اُس کی مُلاقات نُور یعنی رُوحُ القُدس سے نہیں ہوئی تھی جو اُس پر چمکا تھا، تو اُس کا نام ساول تھا مگر پھر ''پولُس میں تبدیل کر دیا گیا۔''، شمعون، جب وہ یسُوع سے مِلا، تو اُس نے اُس کا نام ''پطرس میں تبدیل کر دیا۔'' اور جیسا کہ......

(34) اور جب یسُوع غالب آیا، تو اُس کا نام تبدیل ہو گیا۔ اور وہ اُس نام کو ظاہر کریگا،'' اور وہ شخص اُسکے ساتھ ہوگا، اور جیسے وہ غالب آیا ہے، اُسی طرح وہ بھی ایک نیا نام پاتا ہے؛ لکھا ہے اور مَیں اُس پر اپنا نیا نام ظاہر کرونگا۔'' سمجھے؟ اور ہر ایک غالب آنے والا، میرا مطلب ہے، ہمارے درمیان بھی ایسے ہیں: اور وہ رہنما اور وغیرہ وغیرہ ہیں۔ اب دیکھیں، بیشک، کیا اسرائیل کے بچوں کے نام تبدیل نہیں کیے تھے۔ یہ سچ ہے۔ لیکن دیکھیں وہ اعلیٰ رہنما تھے، جب وہ غالب آئے، تو اُنھوں نے ایک نیا نام پایا تھا۔ دیکھیں کس طرح یہ اِس میں ضم ہے؟ بالکل کامل طور پر ایسا ہے۔

(35) اور اب ہم اِس بات کو دیکھتے ہیں کہ اُس نے ''پوشیدہ من حاصل کیا۔'' اب دیکھیں، کہ پوشیدہ من نذر کی روٹی کی مانند ہے۔ نذر کی روٹی صرف کاہنوں کیلئے ہوتی تھی۔ یہ سچ ہے۔ نذر کی روٹی صرف کاہن کیلئے ہوتی تھی۔ اور وہ...... بلکہ یہ کاہن کیلئے ایک خاص چیز بنائی جاتی تھی، جو کہ رہنما ہوتے تھے؛ اور وہ شخص غالب آتا تھا۔ پوری جماعت من کو حاصل کرتی تھی، لیکن یہ (خاص) پوشیدہ من، ایک ''خاص مُکاشفہ ہے،'' اوہ، یسُوع کون ہے، اُس کے متعلق جاننا، یا اُسکے متعلق سب کُچھ جاننا ہے۔ دیکھیں، اگر وہ غالب آتا ہے تو پھر وہ، فرشتہ سے مُکاشفہ حاصل کرتا ہے۔ ''جو کُچھ ہے اُسے تھامے رہو، کیونکہ وہ......'' وہ غالب آیا تھا۔ کلیسیا کے فرشتہ سے مخاطب ہوتا ہے۔ سمجھے؟

(36) اب اِس کے بعد ہم اِس بات کو دیکھتے ہیں، اور آج رات، ہم شروع کرتے ہیں:

......اور تھواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ؛ کہ خُدا کا بیٹا، جس کی...... آنکھیں...... آگ کے شعلہ کی مانند، اور پاؤں...... خالص پیتل کی مانند ہیں یہ فرماتا ہے؛

(37) اب، جب ہم نے اُسے پہلے، افسیوں کے کلیسیائی زمانے میں دیکھا، یا مُکاشفہ کے آغاز کے شروع میں دیکھا، تو ہم نے اُسے اُسکے سات پہلو والی جلالی شخصیت میں دیکھا۔ ''بال......'' اور ہم نے اِس بات کو پایا کہ یوحنا نے اُسے خُداوند کے دِن میں دیکھا۔

(38) اب جب وہ آتا ہے، تو وہ ایک کاہن ہے۔ جب وہ یہاں زمین پر تھا، تو وہ ایک نبی تھا، خُدا کا نبی۔ اب اُس نے اپنا ہی خون لیا اور باپ کے سامنے چلا گیا، یہی چیز اُسے ایک کاہن بناتی

ہے۔اور جب وہ واپس آئے گا تو پھر وہ ایک بادشاہ ہوگا۔ نبی، کاہن، اور بادشاہ۔ وہ خُدا کا نبی تھا، وہ ایک عقاب تھا۔ وہ خُدا کا کاہن تھا، وہ ایک برّہ تھا۔اور جب وہ واپس آئے گا، تو پھر وہ ایک ببر، بادشاہ ہوگا، (یعنی یہوداہ کے قبیلے کا ببر) تاکہ بادشاہی کرے۔

(39) لیکن اپنے کاہن کے کام کو سرانجام دینے کے دوران، جب اُس نے ہیکل کو چھوڑ دیا تھا، تو پھر ہم نے اُسے وہاں کھڑے ہوئے دیکھا تھا۔اور یوحنا نے کہا کہ وہ ''خُداوند کے دِن'' روح میں آ گیا تھا؛ نہ کہ سیونتھ ڈے، اور نہ اتوار کو، بلکہ یہ سب غلط ہے۔ ہم نے اِس بات کو دیکھا، اور کلام کے وسیلے اِس کی تحقیق کی تھی، کہ وہ خُداوند کا دِن تھا۔ جبکہ یہ انسان کا دِن ہے۔ خُداوند کا آنا ہی اُسکا دِن ہوگا۔

(40) اور ہم نے اُسے خُداوند کے دِن میں دیکھا۔اور، جب اُس نے خُداوند کو دیکھا، تو اُس کے سر پر ''برف کی مانند سفید بال تھے۔'' اور ہم جانتے ہیں کہ یہ چیز ایک جج کو پیش کرتی ہے۔

(41) ایک اور بات ہے، اُس وقت وہ کاہن نہیں تھا، کیونکہ کاہن کمر کے درمیان سے بندھا ہوا ہوتا تھا، جس کا مطلب خدمت گزاری کا کام سرانجام دینا ہے۔ بلکہ وہ اُوپر، سینے پر سے بندھا ہوا تھا، جس کا مطلب ہے کہ وہ ایک جج تھا۔ آمین۔اور پھر ہم نے اُسے سونے کے سات چراغدانوں کے بیچ میں چلتے دیکھا۔

(42) اور اب دیکھیں ہم نے اُسے واپس ''قدیم الایام میں دیکھا'' جب دانی ایل نے سفید تختِ عدالت پر اُسے سفید ہونے کی حیثیت سے دیکھا، ''لکھا ہے اور قدیم الایام بیٹھ گیا اُسکے سر کے بال خالص اُون کی مانند سفید تھے۔''

(43) اب دیکھیں، ''سفید۔'' پرانے انگریز جج سالوں سال سے، ایسا ہی کرتے تھے، جب وہ تختِ عدالت میں جاتے تھے تو وہ سر پر ایک سفید وِیگ، برف کی مانند سفید وِیگ پہنتے تھے، کیونکہ وہ جج ہوتے تھے۔اور یوحنا نے بھی اُسے خُداوند کے دِن میں دیکھا، جب وہ ایک جج تھا۔ آمین!

(44) اور ہم نے دیکھا کہ ''اُس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند تھیں۔'' وہ جو اِس وقت آگ کے شعلہ کی مانند دیکھتی ہیں...... ایک مرتبہ وہ آنکھیں انسانی آنسوں سے اشکبار تھیں۔ وہ وہاں کھڑی ہوئیں اور ایک مرے ہوئے انسان پر روئیں، اور جانتی تھیں کہ اگلے پانچ منٹوں میں وہ دوبارہ زندہ ہونے جا رہا ہے؛ یہ صرف انسانی ہمدردی تھی۔ لیکن اُس کے پیچھے ایک خاص طاقت تھی جو ٹھیک ایک آدمی کی زندگی میں دیکھ سکتی اور اُسے بتا سکتی تھی کہ وہ کون ہے اور اُس کے متعلق سب کُچھ بتا سکتی تھی۔

مگر اب یہ آگ کے طور پر اُسکی عکاسی کر رہی ہیں۔ آنکھیں زمین پر آگے اور پیچھے دیکھ سکتی ہیں، اور ہر ایک چیز جو ہو رہی ہے دیکھتی ہیں۔ لہٰذا آپ عدالت کے روز کہاں کھڑے ہونگے ؟ کیونکہ آپ کے گناہ اُس کے سامنے ظاہر ہو جائیں گے۔

(45) اور آپ نے غور کیا، ''کہ اُس کے منہ سے، ایک-ایک دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی،'' جسے ہم نے کلام کی حیثیت سے دیکھا تھا۔

(46) پھر ہم نے اُسکے پاؤں کو دیکھا'' جو خالص پیتل کی مانند تھے،'' اور وغیرہ وغیرہ، جسکا مطلب ہے'' اُس کی بنیاد۔'' اُس نے قادرِ مطلق خُدا کے قہر کے حوض میں انگور روندے، اور لتاڑے اور گُناہ کو اپنے اُوپر لے لیا، اور اُن میں سے گزرا، اور خُدا کو خوش کیا۔ یہ سچ ہے۔ اور اُسکی بنیاد ہی ہماری بنیاد ہے:

مضبوط چٹان، مسیح پر، مَیں کھڑا ہوں؛ (ایڈی پیرونٹ نے کہا۔)

باقی ساری دُنیا ڈوبتی ہوئی ریت ہے۔ (یہی سچ ہے۔)

(47) اب ہم یہاں دیکھتے ہیں، کہ ہر مرتبہ جب بھی اُس نے کسی کلیسیائی زمانے سے مُلاقات کی، تو وہ اپنے الوہیت کے ناموں میں سے کسی ایک کے ساتھ اُس فرشتہ سے مخاطب ہوا۔ اب ہم پیچھے اِس بات کو دیکھتے ہیں، یسُوع مسیح کی الوہیت (اعلیٰ الوہیت) ہی تمام مکاشفات میں سے اول ہے: ''مَیں ہی وہ ہوں جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔ مَیں اول، اور آخر، قادرِ مطلق خُدا ہوں۔'' دیکھیں، یہ پہلا مُکاشفہ ہے۔ جب یوحنا نے اُس آواز دینے والے کو دیکھنے کیلئے منہ پھیرا جو اُس سے باتیں کر رہا تھا۔ تو پہلی بات، اُس نے اُسے مخاطب کیا......

(48) کوئی بھی بادشاہ، جب وہ مخاطب ہوتا ہے، تو وہ-وہ- وہ بتاتا ہے کہ وہ کون ہے؛ کوئی بھی ہو۔'' دیکھیں جب مَیں آپ سے بات کرتا ہوں تو کہتا ہوں مَیں فلاں فلاں ہوں، آپ مُجھے نہیں جانتے۔ مَیں ولیم برینہم ہوں، مَیں جان ڈوئے ہوں،'' یا جو کوئی بھی ہو۔

(49) اُس نے کہا،''مَیں اول اور آخر ہوں؛ اور زندہ ہوں مَیں مر گیا تھا؛ اور دیکھ ابدُ الآباد زندہ رہونگا۔'' اوہ، میرے خُدایا! یہی الوہیت ہے۔ اور یہاں ہم نے اُسے اُس کی جلالی حالت میں اُس کی سات پہلو شخصیت میں دیکھا۔ ہر ایک کلیسیائی زمانے میں وہ-وہ اُن تک الوہیت میں سے کسی ایک مختلف حالت، یا اُن جلالی حالتوں میں سے کسی ایک مختلف پہلو کیساتھ پہنچتا ہے۔

(50) اور، آج رات، وہ آگ کے شعلہ کی مانند آنکھوں کیساتھ آتا ہے۔ اور وہ لودیکیہ میں...... یا تھواتیرہ میں دیکھ رہا ہے۔ اور یہ وہ زمانہ ہے جب کلیسیا نے کیتھولک اور بت پرستی کیساتھ شادی کر لی، یا نیکلیوں اور بت پرستی نے ایک ساتھ شادی کر لی اور ایک صورت اختیار کر لی اور پہلی کلیسیا، بلکہ منظّم کلیسیا کو جنم دیا۔

(51) اور خُدا نے نیکلیوں کے کاموں کے متعلق کہا (جو کہ افسس میں بھی تھے)، جو- جو اُس چھوٹی سی پرگمن کی کلیسیا میں ایک ''تعلیم بن گئے''، اور اُسکو 'بلعام کی تعلیم کہا گیا۔'' اور بلعام وہ شخص تھا جس نے اسرائیل کو وہاں جانے اور حرام کاری کرنے کے متعلق سیکھایا، یا پھر موآب کیساتھ حرام کاری کرنا سیکھایا (جو کہ نیم گرم کلیسیائی رُکن تھے)، یا ایک عام کلیسیا تھی، جو کہ بہت بڑی تنظیم تھی۔ اور پھر ہم نے اِس بات کو دیکھا کہ خُدا نے کہا تھا، کیونکہ نیکلیوں کی تعلیم ایسی تھی...... جس نے...... کلیسیا کی ساری طاقت کو لے کر باہر نکال دیا تھا اور اُسے ایک طرف رکھ دیا تھا اور اُسے ایک تنظیم بنا دیا تھا، تب خُدا نے کہا، ''تُو اُن کاموں سے نفرت رکھتا ہے، اور مَیں بھی اُن سے نفرت رکھتا ہوں۔'' وہ صرف یہی کہہ رہا ہے ''اُس سے نفرت رکھ! اُس سے نفرت رکھ! اُس سے نفرت رکھ!'' اور وہ یہاں زوروں میں آرہا ہے۔ غور کریں کہ کیسے کلیسیا کو نچوڑا گیا، جب تک کہ ٹھیک یہاں ایک چھوٹی سی کلیسیا نہ رہ گئی، اور وہی کلیسیا آج ہم لوگ ہیں۔

(52) اب، اِس زمانہ میں یہ مُکاشفہ آیا، یا اِس کلیسیا کیلئے یہ تھا، یہ ایک ایسا زمانہ تھا جب روم نے اُن کی جگہ پر بڑے بڑے پتھر تعمیر کر لیے تھے، جو گھاس اور تنکے کے تھے۔ لیکن وہ اِس کلیسیا کو مخاطب کرتا ہے کہ '' وہ اب بھی اُن آگ کے شعلہ کی مانند آنکھوں کیساتھ موجود ہے جو وقت پر نیچے دیکھتیں ہیں، اور اُس کی بنیاد گھاس، اور بھوسا نہیں ہے، بلکہ وہ ایک مضبوط چٹان ہے، اور آگ کی بھٹی میں تایا ہوا پیتل ہے۔'' بنیاد پکی ہے۔ مَیں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم کہاں کھڑے ہوئے ہیں۔

(53) ٹھیک ہے:

مَیں تیرے کاموں، اور محبت، اور اِیمان، اور خدمت، اور صبر کو تو جانتا ہوں، اور یہ بھی کہ؛ تیرے پچھلے- پچھلے کام پہلے کاموں سے زیادہ ہیں۔

(54) اور لگتا ہے کہ کلیسیا کو مکمل طور پر کاٹ دیا گیا تھا، اور بس وہ تھوڑی سی باقی رہ گئی تھی، اور

اُنھیں اُن بڑی روحانی عبادتوں سے دُور کر دیا گیا تھا، کیونکہ وہ اپنے کاموں پر تکیہ کر رہے تھے۔ اور خُدا ہم سے نہیں چاہتا کہ کاموں پر تکیہ کریں۔

(55) کیونکہ یہی منظّم ہونے کا ایک-ایک نشان ہے۔ ''ہم مس جونز کو کسی جنگل میں لے چلتے ہیں۔ اور ہم فلاں فلاں کو لیں گے، اور اُن کے بچوں کو، کُچھ کپڑے دیں گے۔'' اور یہ ٹھیک کام ہے۔ لیکن، آپ اِس چیز پر تکیہ مت کریں، آپ ایسا مت کریں۔ بھائی، یہ-یہ-یہ اچھے کام ہیں؛ ایک اچھا، اور مہذب شہری ایسا ہی کریگا۔ لیکن کیا یہ ایک مسیحی ہونے کے لیے نئے سرے سے پیدا شدہ ہونا، اور پاک روح کا بپتسمہ ہے۔ ٹھیک ہے۔

(56) وہ ماندہ پڑ گئے تھے، اور اُنھوں نے ایمان اور محبت کی بجائے کاموں کو سہارا بنا لیا تھا، اور وہ ہر وقت زیادہ سے زیادہ کام کرتے رہے اور یوں آگے بڑھتے گئے۔

(57) ٹھیک ہے:

مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں،...... مَیں تیرے ایمان کو جانتا ہوں، اور مَیں تیرے صبر کو جانتا ہوں، اور وغیرہ وغیرہ......

(58) لیکن اب ہم 20 وِیں آیت کو لینے جا رہے ہیں، اِس کو سُنیں:

پر مُجھے تُجھ سے یہ شکایت ہے، کہ تو نے اُس عورت ایزبل کو رہنے دِیا ہے، جو اپنے آپکو نبیہ کہتی ہے، اور میرے...... بندوں کو حرامکاری کرنے، اور بتوں کی قربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر گمراہ کرتی ہے۔

(59) اب، ''عورت۔'' اب گزری رات ہم نے عورت کو کس چیز کی نمائندگی کرتے ہوئے پایا تھا؟ ایک ''کلیسیا کی۔'' اب دیکھیں، اب ہم نے اِس بات کو دیکھا کہ وہ وہاں ''نیکلیوں کہلائے،''، '' جو کہ بلعام کی تعلیم تھی،'' اور اب یہاں آ کر یہ ''ایزبل بن جاتی ہے۔''

(60) اب، ''ایزبل۔'' اگر آپ توجہ دیں گے، تو دیکھیں گے کہ یہ ایک عظیم تاریخ ہے۔ اب دیکھیں، اگر آپ اِسکو لکھنا چاہتے ہیں، تو اِس کا آغاز سلاطین کی پہلی کتاب میں ہوتا ہے، جو کہ تقریباً...... پہلا سلاطین، اور غالباً 16 باب ہے۔ ایزبل ابرہام کی بیٹی نہیں تھی؛ اور نہ ہی وہ اُس گروہ، بت پرست روم میں سے تھی۔ نیکلیوں کا گروہ سرد مہر، اور مسیحیوں کا ایک دُنیاوی گروہ تھا جنھوں نے خود کو حقیقی مسیحیوں سے الگ کر لیا تھا، ''بظاہر ایمان نہیں تھا۔'' اور وہ کلیسیا کو ایک قیام گاہ کی مانند بنانا

چاہتے تھے، جس طرح سے اِنھوں نے آج بنا رکھا ہے؛ اور ایک قیام گاہ اِسطرح ہے، جس میں رُوحِ پاک کا ہونا کوئی ضروری نہیں ہے؛''معجزات کے دِن گزر چکے ہیں۔ایسی تمام چیزیں کسی اور زمانے کیلئے تھیں۔ہم نے بھائی چارے کو حاصل کر لیا ہے'' ایک اچھا میسن، ایک عجیب شخص، یا کوئی بھی اسطرح کی چیز جو اِس کو پیدا کرے۔ دیکھیں یہ سب کُچھ ٹھیک ہے، لیکن یہ کبھی بھی یسُوع مسیح میں نئ پیدایش، روح کی نجات، اور اِس سچائی کی جگہ نہیں لے پائیں گی۔

(61) ٹھیک ہے، اب ایزبل کو دیکھیں۔اب وہ ابرہام کی بیٹی نہیں تھی، یہی سچائی ہے، بلکہ وہ ایک بت پرست شہزادی تھی۔اور اُس وقت جب شاہی خاندان، اُسکے شاہی خاندان کو، بعلیم کی ظالمانہ وحشی وفاداری کے باعث مشہور کر دیا گیا تھا۔اور اُسکا باپ ایک بت a-s-t-a-r-t-e کا کاہن تھا (مَیں نہیں جانتا کہ آپ اِس کا تلفظ کیسے ادا کرتے ہیں، لیکن مَیں نے اِسکو تاریخ میں سے اِسی طرح پایا ہے)۔اخی اب نے اپنی حکمتِ عملی کا استعمال بالکل کانسٹنطائن کی طرح کیا۔لہٰذا اِس طرح، اُس نے عظیم قوم بنی اسرائیل کے آگے اسے رکھا......

(62) گزری رات ہم نے دیکھا کہ کانسٹنطائن نے کیا کِیا تھا؟ وہ تبدیل نہیں ہوا تھا۔وہ ایک سیاستدان تھا۔وہ کیا کرنے کی کوشش کر رہا تھا؟ اُس نے مسیحیوں کو لیا، جب اُنھوں نے اُسے بتایا وہ دُعا کرینگے......(اور اب، اِس بات کو یاد رکھیں، کہ اُس نے کہا......اب ہم نیکلیوں کی بات کر رہے ہیں)۔اور اُس نے کہا کہ اگر وہ دُعا کرینگے، اور وہ اُس جنگ کو جیت جاتا ہے، تو پھر وہ– وہ بھی ایک مسیحی ہو جائیگا۔اُس نے ایک خواب دیکھا تھا۔اور اُسی رات، اُس نے اپنی سپر پر، سفید صلیب بنوالی تھی۔اور ٹھیک وہاں اُسی وقت، کولمبس کے بہادروں کا جنم ہوا تھا؛ اب یہی وہ مقام ہے جہاں اُنھوں نے اپنا موقف اختیار کر لیا تھا۔لیکن اُس شخص نے ایک مسیحی کی مانند کبھی کوئی کام نہیں کیا تھا! نیکلیوں کے چرچز میں سے صرف ایک کے اُوپر، جو سینٹ صوفیا کہلاتا تھا، اُس نے اُس پر ایک صلیب لگوائی تھی۔جیسا کہ گزری رات مَیں نے بتایا، کہ یہی واحد چیز ہے جو اُس نے کبھی کی جو اِس طرح لگ رہی ہو کہ اُس نے کلیسیا کیلئے کی تھی، اور جہاں تک مَیں اُس کو تاریخ کے کسی بھی صفحات میں جان سکتا تھا واحد یہی چیز تھی؛ اور بہت سارے دوسرے عالم بھی یہی بات کہتے ہیں۔اب دیکھیں، ہم اُسکی تبدیلی کے متعلق کُچھ نہیں جانتے۔لیکن اُس نے اُس میں داخل ہو کر کیا کِیا؟ اب، ایک ہی چیز ہے جو وہ کرنا چاہتا تھا، اُس نے روم کو سب سے زیادہ دیکھا۔

(63)اب اِس پر دیکھیں، اِس حکمتِ عملی پر توجہ دیں۔اور غور کریں کہ اِس کے وقوع پذیر ہونے سے سینکڑوں سینکڑوں سال پہلے، کیسے بائبل کے، خُدا نے اِس کی تصدیق کی۔اور خُدا نے کہا، جیسے اخی اب نے اِس حکمتِ عملی کو استعمال کیا تھا، بالکل ویسے ہی کانسٹنٹائن نے استعمال کیا۔

(64)اب، کانسٹنٹائن نے اپنے لوگوں کا ایک بڑا حصہ اُن نیکلیوں، اور مسیحیوں کی صورت میں دیکھا۔اور اُن میں سے بعض ''بدعتی کہلاتے تھے،'' اور یہی پنتی کاسٹل تھے؛ اور اِسطرح وہ ''بدعتی اور جنونی،'' اور اِس سے بڑھ کر کہلاتے تھے۔اور یہی وہ مقام ہے جہاں آپکے نشانات اور معجزات رکھے ہوئے ہیں۔لیکن کلیسیا بالکل تنظیم بننے کیلئے اُوپر آ رہی تھی۔پھر اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے ذہانت کا ایک کھیل کھیلا۔وہ وہاں گیا اور اُس نے اپنے بت پرست دوستوں کو لیا، اور پھر اپنے مسیحی دوستوں کو لیا، اور کلیسیاؤں کو ایکساتھ جوڑ دیا، اور مقرر کر دیا......اور یوں مسیحیت میں بت پرستی کو لایا۔اور پھر مسیحیت اور بت پرستی نے پرگمن کی کلیسیا میں شادی کر لی۔

(65)اب دیکھیں، آج رات کیلئے خُدا نے کیا کہا ہے؟ بالکل وہی کام جو اخی اب نے کیا۔اخی اب نے، اُس بت پرست عورت، ایزبل سے شادی کی، تاکہ اپنی سلطنت کو مضبوط کرے؛ اور اسرائیل میں مزید طاقت کو حاصل کرے، تاکہ اپنی سلطنت کو مضبوط کرے۔

(66)اور یہی چیز ہے جو آج کلیسیائیں کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔آپ نے دیکھا کہ وہ لوگ ایک بائبل بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، اور کیا اُسے اگلے سال 62 میں باہر آنا ہے؟ اور وہ ایک ایسی بائبل ہے جو یہودیوں کو خوش کر دے گی، وہ کیتھولک کو خوش کر دیگی، اور پھر پروٹسٹنٹ کو خوش کر دیگی۔ اوہ، بھائی! میرے پاس وہ اخبار کا کٹا ہوا حصہ ہے۔لیکن آج رات مَیں اُسے اپنے ساتھ نہیں لا پایا، تو بھی، کسی رات آپ نے مجھے اُس کو پڑھتے سُنا ہے۔آپ دیکھیں، آپ اِس مقام پر پہنچ گئے ہیں۔

(67)اوہ، ان باتوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں! وہ خُدا کی مقدس باتوں کو لے رہے ہیں اور کسی بھی طرح اُنھیں تتر بتر کر کہ، اضافہ کرنا چاہتے ہیں اور اُنکی تعداد کو بہت زیادہ بنانا چاہتے ہیں۔یہی کام ہے جو کلیسیا نے کیا ہے۔اور وہ لوگوں کو کلیسیا میں ہاتھ مِلانے کی بنا پر قبول کرتے ہیں، اور وہ برگشتہ ہیں اور اِس کے علاوہ سب کُچھ ہیں، وہ گمراہ لوگ ہیں۔لیکن مسیح کے حقیقی بدن میں، جو کہ کوئی تنظیم نہیں ہے، بلکہ مسیح کا روحانی - روحانی بدن ہے، اُس میں آپ صرف ایک ہی طریقے کے تحت آ سکتے ہیں، اور وہ پاک رُوح کا بپتسمہ ہے۔ٹھیک ہے! اور پھر بالکل وہی معجزات جو

اُن رسولوں میں ہوئے، وہی کلیسیا میں ہوتے ہیں۔ یہ بالکل دُرست بات ہے!

(68) اب، ہمیں سمجھوتہ کرنے اور یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے، ''ٹھیک ہے، ہم اسمبلیز والوں کیساتھ شامل ہونے کیلئے چلے جائیں گے۔ ہم وحدانیت والوں کیساتھ شامل ہونے کیلئے چلے جائیں گے۔ ہم اِس کے، یا بپٹسٹ والوں، یا میتھوڈسٹ والوں کیساتھ شامل ہونے کیلئے چلے جائیں گے۔'' بلکہ آئیں صرف مسیح کے ساتھ شامل ہو جائیں! ایسی چیزوں سے آزاد رہیں۔ اسلیئے کہ اُن تنظیموں میں سے ہر ایک ٹھیک ہے، لیکن وہ- وہ فقط اپنی تعلیمات اور اپنی چیزوں کو لیتے ہیں، اور اگر آپ بالکل اُسطرح تعلیم نہیں دیتے ہیں جس طرح وہ دیتے ہیں، تو آپ کو بے دخل کر دیتے ہیں، اور اُن کے نگران آپ کو اپنے حدود میں آنے ہی نہیں دیتے اور نہ ہی کوئی میٹنگ کرنے دیتے ہیں۔ اور اِس طرح، آپ بائبل کیساتھ کھڑے نہیں رہ سکتے۔ خُدا ایسا نہیں کر سکتا، وہ اِس چیز سے نفرت کرتا ہے۔ اور دیگر نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی بھی ایسا ہی کرینگے۔ اُن لوگوں میں سے بہت سارے ہیں جو باہر نکال دیئے گئے ہیں جو یقیناً...... کُچھ کرنا چاہتے ہیں، خدمت کرنا چاہتے ہیں، اور رفاقت رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن آپ ایسا نہیں کر سکتے، وہ آپ کو باہر نکال دینگے۔ ٹھیک ہے، اُنھیں باہر نکالنے دیں، آگے بڑھیں، اور کسی بھی طرح رُوحُ القُدس کو حاصل کریں۔ یہ بالکل دُرست بات ہے۔ لیکن، آپ دیکھیں، کہ وہ- وہ اُس- اُس عقیدے کو لینا چاہتے ہیں۔ اگر آپکے پاس بڑی رقم ہے تو وہ آپ ہی کو لینا چاہتے ہیں۔ بپٹسٹ کا سن 44 میں ایک نعرہ تھا، ''کہ سن 44 میں ایک ملین سے زیادہ کو حاصل کرنا ہے۔'' اُنھوں نے کیا حاصل کِیا؟

(69) بالکل جس طرح عظیم مُبشر بلی گرام نے کہا تھا، جب وہ لوئیس ویل میں تھا، ''مَیں ایک شہر میں جاؤنگا......'' اُس نے کہا، ''جس طرح مقدس پوُلس ایک شہر میں جاتا تھا، تو وہ ایک شخص کو تبدیل کرتا تھا؛ اور جب اگلے سال واپس آتا تھا تو پھر وہ- وہ اُس ایک کی بدولت تیس کو پاتا تھا؛ بڑے- بڑے- بڑے- بڑے- بڑے- بڑے- بڑے پوتے کو پاتا تھا، اور یہ سب اُس ایک تبدیل شدہ شخص کی بدولت ہوتا تھا۔'' اُس نے کہا، ''مَیں بھی ایک شہر میں جاتا ہوں، اور تیس ہزار کو اُوپر بلاتا ہوں، لیکن جب مَیں اگلے سال وہاں جاتا ہوں تو پھر تیس کو بھی وہاں تلاش نہیں کر پاتا ہوں۔'' اور اُس نے جو بھی کہا ہے، اُس- اُس نے ایک اچھا بیان دیا ہے، لیکن مَیں یقین نہیں کرتا کہ ہمارے بیش قیمت بھائی دُرست ہیں۔ اُس نے کہا، ''تم سُست منادہو۔'' اُس نے کہا، ''مَیں تم کو اُن کا نام اور پتہ دونگا، تم جو

میز کے اُوپر اپنے پاؤں رکھ کر بیٹھے رہتے ہو اور اُنھیں خط لکھتے ہو بجائے اِسکے اُن کے پاس جاؤ، اور اُن سے بات چیت کرو۔"

(70) اِس بات کیلئے مَیں ۔مَیں ایک قِسم سے اُسکی تعریف کرتا ہوں۔ مَیں اِس قِسم کے انسان کو پسند کرتا ہوں جو کُچھ وہ ہوتا ہے، نہ کہ ریا کار کو؛ جو ٹھیک کھڑا ہو اور بتائے کہ آپ کیا ہیں۔ مَیں اِس بات کو پسند کرتا ہوں۔ لیکن مَیں یہ کہنا پسند کرونگا، "بلی، وہاں وہ کیسا شخص تھا جس کو پولُس نے لیا تھا اور تبدیل ہو گیا تھا؟ یہ کیا تھا، بلی، اگر آپ اُنکو صرف وہیں پیچھے چھوڑ دیں اور پھر ہاتھ مِلائیں، اور اُٹھیں، اور کہیں، 'ہاں، مَیں یسُوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں'؛ اور اُسے تب تک وہاں رہنے دے جب تک کہ وہ گل سڑ اور مر نہیں جاتا، اور وہ رُوح القُدس سے پیدا نہیں ہو جاتا، تب وہ نئے لوگوں کو تبدیل کرنے کے قابل ہوگا۔"

(71) بھائی، آپ ٹھیک ہیں......لیکن وہ شخص آگ سے چٹک رہا ہوتا ہے، اسلیئے آپ اُسے باہر نہیں نکال سکتے۔ وہ ایسے ہی ہے جیسے ایک گھر تیز آندھی میں آگ میں ہو، اسلیئے آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔ اوہ، بھائی، وہ ہر جگہ پھیل رہا ہوتا ہے، اور ایسا ہی مسیح کا ایک حقیقی تبدیل شدہ بندہ ہوتا ہے، اسلیئے پھر وہ خاموش نہیں بیٹھ سکتا۔ وہ فقط ایسا کرتا ہے...... وہ حرکت میں آجاتا ہے۔ اوہ، مَیں نہایت خوش ہوں! اوہ، میرے خُدایا! کیونکہ پرانی طرز کا رُوح القُدس کا بپتسمہ ہی آپکی روح کو آگ لگا سکتا ہے! پھر آپ خاموش کھڑے نہیں رہ سکتے! آندھی آپ کو ہوا دے رہی ہوتی ہے، اور پھر وہ زور کی آندھی صرف آپکو اُڑائے رکھے گی۔ کیوں مُجھے تو بس اِسے لکڑی کھلانا جاری رکھنا ہے، تاکہ اِس کا کام جاری رہے۔ جی ہاں، جناب! کسی بھی شخص کو پولُس کے تبدیل شدہ شخص کو لینا نہیں پڑا تھا، کیونکہ پولُس اُنھیں مسیح میں اتنی گہرائی تک لے جاتا تھا کہ یہاں تک کہ وہ شخص اپنے آپ میں مردہ ہو جاتا تھا، اور مسیح اُس میں جی اُٹھتا تھا، اور بس اُس کو یہی کچھ کرنا ہوتا تھا۔ یہ درُست ہے! یہی وجہ ہے بس یہ چیز تھی۔

(72) بپٹسٹ بھائی اچھے ہیں۔ لیکن لاکھوں میں ہونے چاہیے، اب ایسا کرنے سے کیا بھلا ہوتا ہے؟ آپ لاکھوں نام مزید حاصل کر لیتے ہیں۔ ٹھیک ہے، اگر آپ اُن کو وہاں چاہتے ہیں تو بس نیچے بیٹھ جائیں اور اُنہیں تیار کریں۔ پھر یہ سب ٹھیک ہے، لیکن، بھائی، ہم تو وہ نام چاہتے ہیں جو برّہ کی کتابِ حیات میں موجود ہوں، جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح ہوا، اور اُس کے خون سے دُھولے

ہوئے ہوں، اور پاک روح سے معمور ہوں، معجزات اور نشانات اُن میں رونما ہوتے ہوں۔

(73) تاریخ کی تحقیق کریں۔ میری آروز ہے کہ آپ سب ناسین کونسل کو لیں اور اُن باتوں کو پڑھیں، کہ کیسے اُن شہیدوں نے اُس پنتی کوست کے شعلہ کو تھامے رکھا۔ اے بھائیو، اب مَیں آپ کو بتاتا ہوں، آپ بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، اور آپ جو کوئی بھی ہیں، دیکھیں اصل حقیقی روشنی......اب، پنتی کاسٹل کوئی تنظیم نہیں ہے؛ بلکہ اصل، اور حقیقی روشنی پنتی کاسٹل تجربہ ہے۔ ظاہر ہے کہ......اب مَیں ان تواریخی باتوں کو، دِنوں بلکہ بہت دِنوں تک، ہر جگہ جہاں کہیں مَیں تلاش کر سکتا تھا، سب جگہوں سے میں نے اِنھیں تلاش کیا، مگر یہ پنتی کوست کا شعلہ جو کہ پنتی کوست سے لیکر آج تک زندہ ہے۔ اُسے باہر نکال دِیا گیا ہے۔

(74) اُن میں سے بعض کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، لیکن عظیم کیتھولک کلیسیا ہی موجوں کے دوران کھڑی رہی ہے۔ لہٰذا، یہ بات ثابت کرتی ہے کہ وہی حقیقی کلیسیا ہے۔'' کیوں، یہ بات میرے نزدیک حیران کن نہیں ہے، کیونکہ ریاست اُس کیساتھ تھی اور سب کُچھ اُس کے پیچھے تھا، وہ وجود قائم رکھ سکتی تھی۔ لیکن حیران کُن بات تو یہ- یہ ہے، کہ اُس چھوٹے گروہ کو دُور نکال دیا گیا، اُس چھوٹی سی اقلیت کو، باہر نکال پھینکا، اور جیل میں ڈال دیا گیا، اور آرے سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا۔ پھر کیسے اُن کا وجود قائم رہا؟ کیونکہ زندہ خُدا کا رُوح اُنکے وجود میں جنبش کرتا تھا۔ اور جہنم کی ساری بدروحیں بھی پاک رُوح پر غالب نہیں آسکتیں! ''لکھا ہے مَیں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہیں آسکتے۔'' یہ اصل چیز ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ یہاں، وہ اِن میتھوڈسٹ مبلغوں کو رُوح القُدس دیتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ دیکھیں، یہ چیز ہے جو اِنھیں کھڑے ہونے کے قابل بناتی ہے، اور وہ آپ کیلئے کُچھ کرتے ہیں۔ اور یہ کبھی ناکام نہیں ہوگی۔

(75) اخی اب، جو کہ ریاکار تھا۔ دیکھیں، وہ وہاں گیا، اور اُس نے کہا، ''کہ اب، اگرچہ مَیں اس بڑی قوم کو حاصل کرلوں، تو میں مضبوط ہوسکتا ہوں۔ اور اگر مَیں اس بوڑھے شخص کی بیٹی سے شادی کرلوں، تو، پھر سب کچھ ٹھیک ہوسکتا ہے،......اور اِس طرح ہم- ہم دوست بھی بن جائیں گے۔ وہ کیا کر رہا تھا؟ وہ اپنے ہی پیدائشی حق کو بیچ رہا تھا۔

(76) اب دیکھیں، اگر یہ پروٹسٹنٹ کلیسیا واپس جاتی ہے اور کیتھولک کلیسیا کیساتھ متحد ہو جاتی ہے، تو پھر یہ بالکل وہی کام ہوگا جو پیچھے ہو چکا ہے۔ جس زمانے میں اخی اب رہتا تھا......

(77) تین مرتبہ ایسا ہے۔ وہ اسرائیل کے سفر میں آدھی رات کے تجربے میں تھا، اور یہاں وہ دوبارہ آدھی رات میں ہے، اور یہاں ہم دوبارہ آدھی رات میں آنے کو ہیں۔ اِس سے پہلے تین نسلیں ہیں؛ یہاں اندر گئی، یہاں اندر ہے، اور یہاں اندر آنے والی ہے۔

(78) اب، اگر آپ توجہ دیں، تو اخی اب نے اپنی قوم کو مضبوط کرنے کیلئے ایزبل سے شادی کی تھی۔ اور بالکل یہی کام ہے جو کانسٹنٹائین نے کیا تھا۔ اُس نے ایک بہت بڑی کلیسیا مقرر کی، اور مذبح لیا اور اُسے سنگِ مرمر کا بڑا بنا دیا، اور اُس شخص پوپ، کو آراستہ کیا، اور اُسے وہاں مقرر کیا۔ اور کہا وہ ایک زندہ خُدا ہے، وہ لوگوں سے بات چیت کر سکتا ہے، اور۔ اور وہ اس کلیسیا کو اُس کے گناہوں کے متعلق بتا سکتا ہے، اور اِس بات سے وہ پرانی نیم گرم کلیسیا خوش ہوئی، اور یوں وہ دُور چلے گئے۔ یقیناً! یہ بات ہے! ٹھیک ہے، لیکن اِس بات نے اُس شخص کو خوش نہ کیا جو نئے سرے سے پیدا ہوا تھا، اور جب وہ ایسا کرتے ہیں تو اس کے بعد دُعائیں پڑھتے ہوئے بت پرست تقریبات میں آتے ہیں۔ اُنھوں نے کیا کِیا؟ اُنھوں نے مشتری کو لیا، اور پطرس پر ڈال دیا۔ اُنھوں نے وینس کو لیا، اور مریم پر ڈال دیا۔ اور یوں یہ چیز۔ یہ چیز بت پرستی کو مسیحی صفوں میں لائی۔

(79) اور جب اخی اب نے ایزبل کیساتھ شادی کی، تو پھر اُس نے بھی بالکل یہی کام کیا۔ وہ اسرائیل میں بت پرستی کو لایا۔ اور ایزبل نے کیا کِیا؟ اُس نے ہر اُس نبی کو ہلاک کیا جس پر وہ اپنا ہاتھ ڈال سکتی تھی۔ کیا یہ سچ ہے؟ لہٰذا اِسی طرح پوپ صاحبان نے کِیا۔ ہر ایک حقیقی مسیحی پر اپنا ہاتھ ڈالا، اور اُنھیں ہلاک کرتے رہے۔

(80) لیکن اُس زمانے کا ایک ستارا تھا، اور وہ بوڑھا ایلیاہ تھا! اوہ، جی ہاں، جناب! وہ اُس کے بارے میں اُنھیں بتاتا تھا، کیونکہ وہ ڈرتا نہیں تھا۔ جی ہاں، جناب! وہ اُس زمانے کیلئے خُدا کا ستارا تھا۔ ایک مرتبہ نیچے گیا اور اُس نے کہا، ''خُداوند، مَیں اکیلا ہی بچا ہوں۔''

(81) خُدا نے کہا، ''ایلیاہ، اب، ایک منٹ انتظار کر، ایک منٹ انتظار کر، ایک منٹ انتظار کر۔'' ہُوں۔ ''مَیں نے یہاں، سات سو بچار کھے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن تُو نہیں جانتا کہ وہ اِس وقت کہاں ہیں۔ وہ وہاں، فریسیوں، صدوقیوں، بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، اور پریسبٹرین میں موجود ہیں، لیکن مَیں۔ مَیں وہاں سے اُنھیں نکال لونگا، تُو صرف انتظار کر۔ دیکھیں؟ مَیں نے اُنھیں بچا رکھا ہے۔ وہاں موجود ہیں...... اور وہ۔ وہ۔ وہ میرے ہیں، اور اُنھوں نے ابھی تک بعل کے آگے گھٹنوں کو نہیں جھکایا

ہے۔'' لیکن بوڑھا ایلیاہ اُس زمانے میں خُدا کی آواز تھا۔ وہ یقیناً خُدا کی اُسی آواز کی مانند تھا جو مسیح کی پہلی آمد کے وقت تھی، اور پھر کلامِ مقدس کے مطابق، بالکل وہی آواز مسیح کی دوسری آمد کے وقت ہوگی۔

(82) اب، ہم دیکھتے ہیں کہ وہ چھوٹی ایزبل، جب وہ وہاں قابض ہوگئی، تو وہ واقعی خُدا کے سب مذبحوں کو توڑنے اور اپنے مذبحوں کو تعمیر کرنے جارہی تھی۔ اور اُس عورت نے اسرائیلوں کو بت کے آگے جھکا دیا تھا۔ اور یہی وہ کام ہے جو کانسٹنٹائن نے کیا تھا جب اُس نے کیتھولک کلیسیا کو تشکیل دیا تھا۔ اور یوں وہ مسیحی کلیسیا میں- میں بت پرستی کو لایا تھا، اور مسیحیوں کو بتوں کے آگے جھکایا تھا۔ یہ ایک بار پھر بالکل تاریک زمانہ تھا؛ اسرائیل کا تاریک زمانہ تھا، کلیسیا کا- کا تاریک زمانہ تھا؛ اور یہ بتوں کے آگے جھکنا تھا۔ اور ایلیاہ اپنے زمانے کا ستارا تھا۔

(83) اور اِسی سبب سے سارا اسرائیل بعل کی پرستش کرنے لگا، اور کیتھولک کلیسیا نے بھی تھواتیرہ کے وقت میں ایسا ہی کیا۔

(84) اب، مَیں چاہتا کہ ہوں کہ آپ ایک اور چیز پر غور کریں جس کا یہاں ذکر ہو رہا ہے، مَیں یہاں تاریخ بتارہا تھا۔ یسُوع نے کہا کہ وہ عورت ایسی تھی...... کہ خود کو ایک نبیہ کہتی تھی۔ '' وہ عورت ایزبل، خود کو (خود کو) ایک نبیہ کہتی تھی۔'' اب، آپ غور کریں، کہ کیتھولک کلیسیا اپنے لوگوں کو بائبل پڑھنے کی اجازت نہیں دیتی ہے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ واحد پریسٹ ہی ہے جو مقدس طریقے سے اُس کلام کو بیان کرسکتا ہے۔

(85) خیر، جیسا کہ حقیقی ترجمانی ایک نبی کی طرف سے ہوتی ہے۔ کیونکہ ایک نبی ہی خُدا کے کلام کا الٰہی ترجمان ہوتا ہے۔ یہ بات بالکل درُست ہے۔ کیسے ایک شخص، کسی اور شخص کو، '' ایک نبی کہہ سکتا ہے'' اور پھر کہتے ہیں، '' اُنکے پاس غلط مُکاشفات ہیں''؟ آپ دیکھیں، یہ تو زیادہ سے زیادہ ابدی بیٹے کے خیال کی طرح ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں، یہ- یہ اِس طرح ہے...... ایک نبی کا مطلب ہے '' درُست پیشینگوئی کرنے والا، لفظ نبی کا مطلب ہے '' الٰہی کلام کا پیشینگوئی کرنے والا۔'' یسُوع نے کہا، '' اگر تمہارے درمیان کوئی ایسا شخص ہو جو روحانی یا ایک نبی ہو، تو مَیں خُداوند اُس سے ہمکلام ہونگا۔ اور جو کُچھ وہ کہتا ہے اگر ویسا ہوتا ہے، تو پھر اُس کی سُننا، کیونکہ مَیں اُس کیساتھ ہوں۔ اور اگر ویسا نہیں ہوتا ہے، تو پھر اُس کی نہ سُننا۔'' بس یہ بات ہے۔ اور یہ- یہ خُدا کا الٰہی کلام ہے، اور

خُداوند کا کلام نبیوں کے پاس آتا ہے۔

(86) اب، وہ کہتے ہیں کہ یہ کلیسیا اُس وقت ''ایک نبی تھی۔'' یاد رکھیں، اب یہ بات اُن نیکلیوں سے شامل ہوئی ہے، یہ وہاں سے ''اُس عورت سے شامل ہوئی ہے۔'' کیا آپ اِسے سمجھ گئے ہیں؟ یہ'' ایزبل ہے۔'' اب دیکھیں، گزری رات ''بلعام کی تعلیم تھی۔'' دیکھیں، ''نیکلیوں کی تعلیم'' اور ''بلعام کی تعلیم تھی۔''

(87) اب، بلعام وہ شخص تھا جس نے بدکاری کو اسرائیل کیساتھ جوڑ دیا تھا۔ اور نیکلیوں نے۔ نے کیا کِیا تھا؟ ایک تنظیم بنائی۔ لہٰذا اُن دونوں کو ایک ساتھ جوڑ دیا گیا اور یوں آپ اس عورت،'' کلیسیا پاتے ہیں۔'' یقیناً! مُکاشفہ 17 میں لکھا ہے، ''وہ بڑی کسبی جو بہت سارے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔'' وہ عورت، کسبی ہے۔ وہ کیا ہے، یا کس طرح وہ ایک کسبی بنی؟ وہ حرام کاری، اور روحانی زنا کاری کر رہی ہے، اور لوگوں کیلئے کلام کی جھوٹی ترجمانی کر رہی ہے۔ جو اُس جذبہ سے دُور ہونا ہے! جو کہ حقیقی جذبہ ہے۔ یہ سچ ہے۔

(88) اب، دیکھیں، وہ خود کو ایک نبیہ کہتی ہے، ''ہم ایک ہیں! ہم کونسل ہیں! اور دوبارہ سے لودیکیائی کونسل ہیں، آدمیوں کی کونسل ہیں، اور ہم نے یہ، اور وہ، اور اِس طرح سے طے کر لیا ہے۔ لہٰذا آپ ہماری بات سُنیں!'' لیکن......

(89) جیسا کہ۔ جیسا کہ اُس چھوٹے پریسٹ نے مُجھ سے اُس الزبتھ فریزئیر عورت، یا اُس فریزئیر لڑکی کے متعلق انٹرویو لیا تھا۔ اُس نے کہا، ''کہ۔ وہ کارڈینل جاننا چاہتا ہے کہ آپ بتائیں...... یا بشپ تھا، آپ نے اُس فریزئیر لڑکی کو بپتسمہ دیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''لیکن وہ تو ایک کیتھولک بننے جا رہی ہے۔''

مَیں نے کہا، ''ہاں، مَیں اِس بات کو سمجھتا ہوں۔''

اُس نے کہا، ''کیا۔ کیا آپ نے اُس کو بپتسمہ دیا؟'' مَیں نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

اُس نے کہا، ''آپ نے اُسکو کس طرح بپتسمہ دیا؟''

مَیں نے کہا، ''مسیحی بپتسمہ۔'' جی ہاں۔

اُس نے کہا، ''اچھا، اِس سے آپ کی کیا مراد ہے؟''

مَیں نے کہا، ''مسیحی بپتسمہ سے مراد ہے، جس طرح بائبل کہتی ہے۔ کیونکہ مسیحی بپتسمہ میں

بپتسمہ دینے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ اسلیئے کہ بائبل میں ہر شخص کو یُسوع مسیح کے نام میں پانی میں بپتسمہ دیا گیا ہے۔‘‘‘

(90) اُس نے لکھا، اُس نے اِس طرح لکھنا شروع کیا۔ کہا، ’’آپ جانتے ہیں، کیتھولک کلیسیا بھی اِسی طریقے کو استعمال کرتی تھی۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’کب؟‘‘ مَیں نے کہا، ’’میرے پاس یہاں تمام قدیم تواریخ موجود ہیں جن کو مَیں حاصل کر سکا ہوں، جو لندن اور ہر جگہ سے میں نے حاصل کیں تھی۔‘‘ اور اگر یہ کُچھ ہوا ہے، تو میں جلد اس کا مطالعہ کرونگا، تاکہ جان سکوں۔ آہاں۔ مَیں نے کہا، ’’مَیں ۔مَیں جاننا چاہتا ہوں کہاں۔‘‘ مَیں دیکھنا چاہونگا......

اُس نے کہا، ’’اوہ،‘‘ اُس نے کہا، ’’بائبل میں۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’کیا آپ یہ کہہ رہے ہیں......؟‘‘

اُس نے کہا، ’’یسُوع نے کیتھولک کلیسیا کو منظّم کیا۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’تو پھر، کیا پطرس پہلا پوپ تھا؟‘‘

اُس نے کہا، ’’بالکل یقیناً۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’مَیں سوچتا تھا کہ کلیسیا قائم ہے اور تبدیل نہیں ہوئی؛ اور تمام دُعائیں لاطینی میں ہیں اور یہ تبدیل نہیں ہونگی۔‘‘‘

اُس نے کہا، ’’یہ سچ ہے۔‘‘

(91) مَیں نے کہا، ’’اچھا، تو پھر یقیناً آپ نے اُس وقت کے بعد کُچھ تبدیلیاں کیں ہیں۔‘‘ مَیں نے کہا، ’’اگر یہ بائبل ایک کیتھولک کتاب ہے، تو پھر مَیں ایک پرانی طرز کا کیتھولک ہوں۔‘‘ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ مَیں نے کہا، ’’تو پھر، مَیں ایک پرانی طرز کا کیتھولک ہوں۔‘‘ اور مَیں نے کہا، ’’ایسا یقینی طور پر تھا......‘‘

اُس نے کہا، ’’ٹھیک ہے، اب، آپ دیکھیں، بائبل صرف کیتھولک کلیسیا کی تاریخ ہے۔‘‘ اُس نے کہا، ’’خُدا اپنی کلیسیا میں ہے۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’خُدا اپنے کلام میں ہے۔‘‘ یہ سچ ہے۔

(92) ’’لکھا ہے میرا کلام سچا ٹھہرے، اور باقی ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے۔‘‘ اور یہاں

مُکاشفہ کی کتاب میں یہ موجود ہے کیونکہ واحد یہ ایسی کتاب ہے (مُجھے اِس بات کو دوبارہ کہنے دیں۔) کہ جہاں پر یسُوع اپنی تصدیق کرتا ہے۔ اور پہلی بات جو اُس نے کی وہ اپنی الوہیت کو ظاہر کرتا ہے، وہ مکمل طور پر اُسے ظاہر کرتا ہے۔ اُس نے کہا، ''اگر کوئی شخص اِس میں سے کُچھ نکالیگا یا اِس میں کُچھ شامل کریگا، تو بالکل اِس کتاب حیات میں سے (اُسکا حصہ) نکال دیا جائیگا۔ مبارک ہے وہ جو اِسے پڑھتا، اور وہ جو اِسے سُنتا ہے۔ اور لعنت اُس شخص پر جو اِس میں کُچھ شامل کریگا یا اِس میں سے کچھ نکالے گا۔'' لہٰذا آپ نے اِسکا خطرناک حصہ دیکھا لیا ہے، آپ اِس مقام پر ہیں۔ لہٰذا اِس میں کبھی بھی کسی بات کا اضافہ نہ کریں؛ اِسکو بس ویسے ہی رہنے دیں جس طرح سے یہ ہے، اور صرف آگے بڑھنا جاری رکھیں۔

(93) اگر آپ صرف فروتن بن جائیں تو پاک رُوح اِسکو آپ پر ظاہر کر دیگا، اُس سے مانگیں۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ اب دیکھیں، لہٰذا یہ کوئی پیچیدہ نہیں ہے۔ خُدا......یسُوع نے اِس بات کیلئے باپ کی حمد کی......اور کہا ''اے باپ، مَیں تیری حمد کرتا ہوں، کہ تُو نے یہ باتیں ربیوں، اور بشپوں، اور کارڈینلوں، اور جنرل نگرانوں سے چھپائیں، اور– اور بچوں پر ظاہر کیں جو سیکھیں گے۔'' سمجھے؟

(94) یہ کام ہے جو آپ کو کرنا چاہیے۔ اور یہ خُدا کا مُکاشفہ ہے جو صرف اُسی طریقہ سے آ سکتا ہے جیسے اُس نے وہاں کہا تھا، ''لوگ کیا کہتے ہیں مَیں کون ہوں؟''

اُس نے کہا، ''تُو زندہ خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔''

(95) اُس نے کہا، ''شمعون، تُو نے یہ بات کسی سیمنری میں نہیں سیکھی۔ سمجھے؟ کسی نے کبھی تُجھے یہ نہیں بتایا۔ بلکہ یہ مُکاشفہ آسمان سے، آیا ہے۔ اور اِس پتھر پر مَیں اپنی کلیسیا بناؤنگا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہیں آ سکتے۔''

(96) یہ بالکل ویسا ہی مُکاشفہ ہے جیسا ابتدا میں ہابل کے پاس تھا۔ یہ مُکاشفہ ہے؛ یہ اُس وقت بھی تھا، یہ اب بھی مُکاشفہ ہی ہے، اور یہ ہمیشہ مُکاشفہ ہی رہیگا۔ یہ سچ ہے۔

(97) اب، ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ وہ ایک عورت ہے، اور ایک عورت ایک ''کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے۔'' (کیا یہ سچ ہے؟ مسیح کس کیلئے آ رہا ہے؟ دُلہن، ایک عورت، پاک دامن کنواری کیلئے۔) اور وہ پرانی عورت بھی یہاں موجود ہے، وہ خود کو خُدا کی کلیسیا ہونے کا دعویٰ کرتی تھی؛ لیکن، وہ کیا تھی۔ وہ جواہر اور موتیوں، اور ہر ایک چیز سے آراستہ تھی، اور اُسکے ہاتھ میں اُس کی حرام کاری کی

ناپاکیوں کا بھرا ہوا پیالہ تھا، جس کی مے سے اُس نے زمین کے تمام بادشاہوں کو متوالہ کررکھا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟

(98) اب، ہم یہاں اُسے دیکھتے ہیں کہ وہ ''ایزبل کہلاتی ہے۔'' اور ایزبل، نے اُس ایزبل نے بُرائی ہی کی تھی، جیسے ہی اُس نے اُن اسرائیلوں کے درمیان گرفت پکی کرلی، تو اُس نے اُنھیں موت کے حوالے کردیا اور ہر وہ کام کیا جو وہ کرسکتی تھی، اور- اور اُس نے اپنے مذبحے تعمیر کیے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور بالکل یہی کام ہے جو کیتھولک کلیسیا نے کیا۔ یہ بالکل دُرست ہے۔ لیکن اب آئیں ذرا تھوڑا سا آگے پڑھتے ہیں۔ یہ بات آپ کیلئے حیرت کا باعث ہوگی۔ بعض اُوقات آپ حیرت زدہ باتیں حاصل کرتے ہیں، آپ یہاں پر مزید ایسی باتیں نوش فرمائیں گے۔

......جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی ہے، (اب دیکھیں، اگرچہ وہ کہتی ہے، ''صرف مَیں ہی کلام کی ترجمان ہوں۔'') اور میرے بندوں کو حرام کاری کرنے،......اور بتوں کی قربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر گمراہ کرتی ہے۔

(99) وہ بھائی جس نے ''سانپ کے متعلق پوچھا تھا،'' یعنی ''باغِ عدن میں اُس پھل کے کھانے کی بابت پوچھا تھا۔'' آپ جانتے ہیں وہ کیا تھا (کیا آپ نہیں جانتے؟) جب اُس نے، وہاں کہا تھا، ''کھا۔'' تو یہ کیا تھا، یہ روحانی طور پر تھا، آپ دیکھیں۔ اور پھر......اور......

مَیں نے اُسکو توبہ کرنے کی- کی مہلت دی؛ مگر وہ اپنی حرامکاری سے توبہ کرنا نہیں چاہتی۔

دیکھ، مَیں اُس کو بستر پر ڈالتا ہوں،......(کس قسم کا بستر ہے؟ دُنیاداری کا۔ یہ بالکل اُسی طرح ہے جس طرح سے وہ آج ہے۔)......اور جو اُس کے ساتھ زنا کرتے ہیں اگر اُسکے سے کاموں سے توبہ نہ کریں، تو اُن کو بڑی مصیبت میں پھنساتا ہوں۔ (دیکھیں وہ بڑی مصیبت میں داخل ہورہے ہیں۔)

اور......اُس کے بچوں کو جان سے ماروں گا؛......

(100) واہ! اُس کے کس کو؟ اُس پرانی عورت کے کُچھ بچے تھے۔ اب دیکھیں مُکاشفہ 17۔ آپ میں سے کتنے جانتے ہیں......؟ میرا اندازہ ہے، کہ کل رات آپ میں سے سب یہاں موجود تھے۔ ٹھیک ہے۔ مُکاشفہ 17، وہ پرانی فاحشہ، کیتھولک کلیسیا، جو کہ ''کسبی کہلاتی ہے،'' اور وہ ''کسبیوں کی ماں ہے۔'' اب وہ لڑکے نہیں ہوسکتے، وہ کلیسیائیں ہیں۔

(101) اب لوتھرن چرچ کہاں سے آیا، یہ سب کہاں سے آئے؟ ہر ایک تنظیم کہاں سے آئی؟ اِس چیز کا آغاز کہاں سے ہوا، لودیکیہ میں؟ نیکلیوں نے آخر کار اُس میں اِس چیز کو تشکیل دیا؛ اور بالکل یہی چیز ایک بار پھر سے ہے۔ بھائی، آپ اُسکی مدد نہیں کر سکتے۔ اوہ، ایلیاہ کو اُسکے زمانے میں اِسی چیز کے خلاف بلایا گیا تھا۔ یوحنا کو اُسکے زمانے میں اِسی چیز کے خلاف بلایا گیا تھا۔ جی ہاں، جناب! آپ اپنے دِل میں ایسا کہہ کر مت سوچیں، ''ابرہام ہمارا باپ ہے: کیونکہ مَیں کہتا ہوں خُدا اِن پتھروں سے ابرہام کیلئے اُولاد پیدا کرنے کے قابل ہے۔'' سمجھے؟ لہٰذا کسی بھی طرح مدد نہیں کی جاسکتی ہے۔

(102) اب، اُس کی اُولاد تھی۔ کیا اصل ایزبل کی اُولاد تھی؟ جی ہاں، جناب! سُنیں:

......مَیں اُس کے بچوں کو جان سے ماروں گا......

(103) کس کے؟ کیتھولک کلیسیا کے، کیونکہ اُس کے بچے پروٹسٹنٹ تنظیمیں ہیں۔ دیکھیں، یہ ٹھیک بات ہے، کیونکہ وہ بھی بالکل وہی کام کر رہے ہیں۔ اور اپنے احمقانہ خیالی بپتسمہ کے ذریعے ٹھیک اُسی القاب میں بپتسمہ دے رہے ہیں، جو کلام کے خلاف بپتسمہ ہے؛ اور پھر رُوح القُدس کیلئے ہاتھ مِلاتے ہیں؛ ''اور یسُوع مسیح'' کی بجائے ''باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس کہتے ہیں۔'' اور ہر کام بائبل کے خلاف کر رہے ہیں۔ اب بھی ایسا ہی ہو رہا ہے! اور وہ ٹھیک مقام میں داخل ہو رہے ہیں۔

(104) اُس کی بیٹی عتلیاہ کہلاتی تھی، A-t-h-a-l-i-a-h۔ یہ اُس کی بیٹی تھی...... اور اُس ایزبل نے، اُس کی شادی یہُورام سے کروائی، جو یہوداہ کے بادشاہ کا بیٹا تھا، اور جلد ہی یروشلیم میں اُس نے بعل کے مذبحوں کو کھڑا کر دیا تھا۔ اب، آپ کو اِس بات کیلئے تاریخ میں جانے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ یہ بائبل کی باتیں ہیں۔ سمجھے؟ اُس کی بیٹی، عتلیاہ نے، یہُوسفط کے بیٹے سے شادی کی، جو یہُورام تھا۔ اور اُس کی بیٹیوں نے بالکل ویسے ہی کام کیے جیسے اُس نے کیے تھے۔

(105) اوہ، میرے خُدایا! کیا آپ اسے دیکھ نہیں سکتے ہیں؟ بھائیو، دیکھیں کیسے ان تنظیموں نے یہ کیا ہے؟ دیکھیں وہ بالکل ٹھیک، لوتھر اور دوسروں کے ذریعے باہر آئے، لیکن رُوح القُدس کے حوالے ہونے کی بجائے خود کو ایک ساتھ منظّم کر لیا۔ اور پنتی کوست والوں نے بھی بالکل یہی کام کیا۔ وہ فقط رُوح القُدس کو آگے کام کرنے نہیں دے رہے ہیں کہ اُسکے طریقہ سے، آگے بڑھیں؛ اور ہر روشنی کو، صرف کلام کے وسیلے جانچا جانا چاہیے، اور پھر آگے بڑھنا چاہیے۔ پس اُنہوں نے رُوح القُدس کو رہنمائی کرنے کی اجازت نہ دی، اور اُنھوں نے ایک تنظیم بنالی اور اِسکے علاوہ اُن سب

اچھی چیزوں سے جواُنکے ساتھ تھیں ناطہ توڑ لیا۔ وہ ٹھیک سیدھے واپس چلے گئے اور دوبارہ اُن چیزوں سے شادی کرلی! بالکل ایسا ہی ہے۔ آپ صرف غور کریں کہ یہاں سڑک پر، آپ کس کیلئے انتظار کررہے ہیں۔ سمجھے؟ ٹھیک براہِ راست واپس جا کر شادی کرلی! یُسوع نے یہاں کہا، ''اُسکے...... وہ ایزبل، جواپنے آپ کوایک 'نبیہ'کہتی ہے،'مَیں اُسے دُنیاداری کے بستر پر پھینکونگا، اور اِسی طرح اُسکے بچوں کو جان سے مارونگا'' (اب دیکھیں، کس چیز سے مارونگا......؟) ''موت سے مارونگا۔''

(106) یہ کیا ہے...... کس قِسم کی موت کیساتھ اُس کے بچے ہلاک ہونگے؟ آپ دیکھیں کہ وہ اب بھی مُردہ ہی ہیں! وہ روحانی طور پر مُردہ ہیں! اُن کے پاس کوئی مُکاشفہ نہیں ہے! وہ اپنی تنظیم کو جانتے ہیں، وہ صرف اپنی مسیحی تعلیم کو جانتے ہیں، وہ اپنی کلیسیا کی تعلیمات کو جانتے ہیں؛ لیکن جب یہ خُدا کے متعلق جاننے کیلئے آتے ہیں، تو اُن میں سے زیادہ تر اُسکے متعلق کُچھ بھی نہیں جانتے ہیں جبکہ اِس کے مقابلے میں ایک جنگلی وحشی اُس مصری رات کے متعلق زیادہ جانتا ہوگا؛ یہ سچ ہے، جب یہ واقعی رُوحُ القُدس کے متعلق جاننے کیلئے آئیں گے۔ تو سوچیں؛ اُسے بلائیں...... خُدا کے روح کی پکار کو جانیں جو کہ ایک ''غیب بین کی ہوتی ہے،'' یا پھر ایک ''شیطان کی ہوتی ہے،'' جس کے...... ذریعے روحوں کو جانچا جاتا ہے، اور اِسی طرح کے کام ہوتے ہیں، اور بدروحوں کو نکالا جاتا ہے۔'' کیوں، اُسکا تو ہماری تنظیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ گروہ، اوہ، بیکار ہے۔'' دیکھیں، وہ ذرا بھی نہیں جانتے ہیں۔ اور پھر اُس کیساتھ ایک–ایک نام ''جیز زاونلی کا،'' یا پھر کسی قسم کے ایک ''جنونی کا،'' یا–یا پھر کسی اِسی قسم کا نشان لگا دیتے ہیں۔ دیکھیں یہ ذرا بھی نہیں جانتے ہیں!

(107) اب وہ وقت قریب ہے جب یہ چیز بے نقاب ہونے کو ہے۔ یہ بالکل ایسا ہے۔ بالکل جیسے میں اِس پُلپِٹ کے پیچھے کھڑا ہوا ہوں، اِسطرح خُدا اِس بات کو عیاں کریگا؛ کیونکہ جیسے مَیں ٹھیک یہاں پر کھڑا ہوا ہوں اُسطرح خُدا اپنے بچوں کو جھٹکے کیساتھ کھینچے گا۔ آسمان کا خُدا اِس بات کو جانتا ہے۔ آپ مُجھ پر خُداوند کا ایک نبی، اور خُداوند کا ایک بندہ ہونے کا یقین کرتے ہیں، تو پھر مُجھ سے سُنیں۔ وہ اس وقت کے قریب پہنچ گئی ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(108) ''اُسکے بچوں کو روحانی موت کے ساتھ مارا جائیگا۔'' اُن پر نظر ڈالیں: سرد اور رسمی ہیں۔ نگاہ ڈالیں...... خود پر نظر ڈالیں...... اسلیئے ہمیں بپٹسٹ اور پریسبٹرین کے متعلق بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ سالوں سے مُردہ ہوگئے ہیں۔ کیا......

(109) جب لوتھر کے ہاں اُسکی، راستبازی کی بیداری تھی، اگر وہ رکھتا...... اگر وہ اُس پر عمل کرنا جاری رکھتا، تو یہ- یہ پنتی کاسٹل عظیم تحریک لوتھرن چرچ کی ہوتی۔ تقدیس کے وسیلے روشنی آئی تھی، جسکی ویسلی نے پیروی کی تھی۔ وہ...... لوتھر اُس کی پیروی نہیں کر سکتا تھا۔ نہیں، جناب، کیونکہ وہ پہلے ہی لوتھرن ہیں۔

(110) لہٰذا پھر ویسلی آیا۔ ویسلی کے مرنے کے بعد، پھر کیا ہوا؟ اُنھوں نے اُس چیز کو منظّم کیا، اور ویسلین میتھوڈسٹ بنائے، ابتدائی ویس...... بلکہ اوہ، میتھوڈسٹوں کی تمام اقسام بنائیں۔ سمجھے؟ اور تب...... ایک عظیم بیداری تھی، لیکن تب وہ تنظیم میں چلے گئے، اور پھر کیا ہوا جب پنتی کوست غیر زبانوں کیساتھ بولتے ہوئے اور نعمتوں کی بحالی کے ساتھ آئے؟ وہ بھی آگے نہ بڑھ سکے: اور اُنھیں شیطان کہا۔

(111) اب دیکھیں پنتی کوست نے کیا کِیا ہے؟ بالکل وہی کام جو اُنھوں نے کِیا! اور اِس وقت وہ کس مقام پر ہیں؟ جیسے دروازے کی کیلیں ہیں ویسے ہی مُردہ ہیں۔ جی ہاں، جناب! یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ ''مَیں اُس کے بچوں کو موت کے بستر پر- پر ڈالونگا، اور اُن کو جان سے مارونگا۔'' ٹھیک ہے، ذرا مُجھے اِس کو- اِس کو پڑھنے دیں لہٰذا آپ سمجھ جائیں گے، مُجھے یقین ہے کہ یہ 22ویں آیت ہے:

اور مَیں اُسکو بستر پر ڈالونگا، اور جو اُس کیساتھ زنا کرتے ہیں اُنکو بڑی مصیبت میں پھنساتا ہوں، (بڑی- بڑی مصیبت میں)......

(112) یہی ہے جس کے ذریعے جا رہی ہے۔ اب یاد رکھیں، مُجھے یہاں صرف ایک منٹ رُکنے دیں، وہ بڑی مصیبت وہ- وہ ہے جس میں پھینکنے کو جا رہی ہے، یہ وہ لوگ ہیں جو سوئی ہوئی کنواریوں کی مانند ہیں جن کی مشعلوں میں تیل نہیں تھا؛ تاہم وہ کسی تنظیم سے تعلق رکھتے تھے، اور اچھے لوگ تھے، جو چرچ میں گئے، اور سب کُچھ کِیا؛ لیکن وہ تیل کیلئے آئے، مگر اُس وقت بہت دیر ہو گئی تھی۔ غور کریں، اُس کو بڑی مصیبت میں پھنساتا ہوں، وہ اُس میں جائیگی، اُس بڑی مصیبت میں، کیتھولک کلیسیا، اور اُس کے بچے اُس کیساتھ جاتے ہیں۔

......اور اگر اُس کے کاموں سے توبہ نہ کریں۔

(113) نہ کہ- نہ کہ بچے جو وہاں اندر ہیں؛ لیکن کلیسیا خود، جیسا کہ اُسکے بچے (یہ تنظیمیں ہیں)،

نہ کہ وہ لوگ جو وہاں اندر ہیں، جیسے کہ غریب کیتھولک، بپٹسٹ، پریسبٹرین، یا پنتی کاسٹل ہیں۔ مَیں اُن کیلئے معذرکرتا ہوں۔ بس، ''ٹھیک ہے، مَیں ......''

''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

''اچھا، مَیں پریسبٹرین ہوں۔'' اوہ!

(114) اب اِس کیساتھ اِس سے زیادہ کُچھ نہیں کرنا ہے بلکہ اِس کے مقابلہ میں یہ کہنا ہے'' کہ جیسے ایک سُور ریس کے گھوڑے کی کاٹھی پر سوار ہے۔'' لہٰذا آپ دُنیا میں اِسکے متعلق کیا کر سکتے ہیں؟ کیوں، تو پھر کُچھ بھی نہیں ہے۔ میرا ایسا کہنے کا مطلب کوئی مذاق کرنا نہیں تھا، یہ ایسی جگہ ہے...... یہ کوئی وہ جگہ نہیں ہے...... یہ کوئی مذاق کیلئے جگہ نہیں ہے، یہ- یہ انجیل ہے۔ سمجھے؟ مَیں تو صرف آپکو ایک مثال دینا چاہتا تھا۔ لیکن دیکھیں، یہ- یہ دُرست ہے۔ دیکھیں، اِس چیز کی نسبت اُن کے پاس اِس کیساتھ اور کُچھ کرنے کو نہیں-نہیں ہے۔

''مَیں پنتی کاسٹل ہوں۔''

(115) اِس کی نسبت اُس کیساتھ مزید اور کُچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہوسکتا آپ چالیس پچاس تنظیموں سے تعلق رکھتے ہوں، لیکن کیا آپ خُدا کے نئے سرے سے پیدا شدہ بچے ہیں؟ کیا واقعی، آپ اپنے سارے دِل سے ہر کسی سے، اور اپنی جان سے محبت کرتے ہیں، اور خُدا اسے محبت کرتے ہیں، اور آپ ہر روز ایسا کرتے ہیں...... پھر پرواہ نہیں کہ کوئی دوسرا شخص آپکے ساتھ کیا کرتا ہے؟ اگر آپ پشت پیچھے اُٹھتے ہیں اور کہتے ہیں، ''ہُوں ہُوں!'' جیسے ایک چھوٹا گول مشینی آرا ہو، اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ رُوح القُدس جاچکا ہے۔

(116) دیکھیں:

......اگر وہ اُن کاموں سے توبہ نہ کرے۔

تو مَیں اُس کے بچوں کو موت سے مارونگا؛......

(117) ''اُس کے بچے،'' یعنی ایزبل کے بچے۔ اب دیکھیں، ایزبل نے کیا کِیا؟ اپنی بیٹی کی شادی وہاں دوسرے (یہوداہ کے) خاندان میں، یعنی یہوداہ کی سلطنت میں کی۔ اب اِس روحانی نقطہ نظر کو دیکھیں۔ شاید مَیں اِسے بیان کرسکوں۔ یہاں، دیکھیں اب یہ اصل قریبی چیز ہے:

(118) یہاں ایزبل، اور اسرائیل ہے۔ اور یہاں یہوداہ بھی ہے، یعنی یہاں پر ایک مختلف قِسم

کا، ایک اور شخص موجود ہے؛ اور یہ یہوسفط ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں، یہاں پر اخی اب بھی موجود ہے؛ اب ٹھیک ایزبل بھی اُسی جگہ موجود ہے۔ اب دیکھیں، وہ اس جگہ آتی ہے اور اُس کی وجہ سے اسرائیل کے تمام لوگ بت پرستی میں چلے جاتے ہیں۔

(119) اور بالکل یہی کام کیتھولک کلیسیا نے اپنے دِنوں میں کِیا جب کانسٹنٹائن نے نیکلیوں کو (جو سرد مہر دُنیا دار تھے) کلیسیا میں – میں – میں اور بت پرستی میں جوڑ دیا، اور مسیحیت کی ایک بت پرست صورت بنا دی۔ اے کیتھولک لوگو، مَیں آپکے جذبات کو چوٹ پہنچانا نہیں چاہتا، لیکن مَیں خُدا کے سامنے ذمہ دار ہوں۔ جیسا کہ ساری کیتھولک کلیسیا ایسی ہی ہے، جو مسیحیت کی ایک بت پرست شکل ہے: توہم پرستی، اور بت پرستی، اور اِسکے علاوہ سب کُچھ ہے۔ اور یہ بالکل ٹھیک، یہ ایک بت پرستی کی شکل ہے۔ اب، یہ سچ ہے۔ اگر مَیں اِسی منٹ میں مر جاتا ہوں، تو یہی سچائی ہے۔ اور پروٹسٹنٹ بھی ٹھیک اِسی چیز میں موجود ہیں، لیکن وہ فقط ایک دوسرے زمرے میں ہیں۔

(120) اب توجہ دیں ایزبل نے کیا کِیا۔ پھر، آپ دیکھیں، کہ – کہ شیطان...... اُس نے اِسقدر ہتھیار ڈالے، کہ اُس نے اپنی بیٹیوں کو لیا۔ اُس کی ایک بیٹی وہاں پیدا ہوئی، اور وہ بیٹی وہاں اُس عظیم مقدّس آدمی کے پاس گئی اور وہ اُسے لیتا ہے اور اپنے بیٹے سے شادی کر دیتا ہے؛ اور بالکل وہی چیز یہوسفط کے ذریعے، اِس حصے میں بھی آ جاتی ہے۔

(121) اب دیکھیں، اصل نیکلی، وہ نیکلی، سرد مہر دُنیا دار تھے جو اُس تنظیم کو چاہتے تھے، اُنھوں نے اُس میں داخل ہو کر شادی کر لی۔ اور اب توجہ دیں کہ یہ بالکل وہی بات ہے۔ اُنھوں نے یہاں ایزبل (کیتھولک کلیسیا کو لیا)، اور پھر وہ اپنی بیٹی کو لیتی ہے (یعنی اپنی تنظیموں کو) اور اِس کی ٹھیک اُن میں شادی کرتی ہے، اور اُن کیساتھ بالکل وہی کام کرتی ہے۔ ''لکھا ہے کہ وہ اُس کے بچوں کو موت سے مارتا ہے،'' روحانی موت سے۔ اسلیئے کہ وہ خود کو موت کیلیئے منظّم کرتے ہیں، اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، رُوحِ پاک اُن میں نہیں ہے۔

(122) مُجھے بتائیں۔ مُجھے صرف آپ سے ایک بات پوچھنے دیں، یہاں کوئی مورخ موجود ہے، جیسا کہ مَیں جانتا ہوں کہ آپ میں سے یہاں پانچ یا چھ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ مَیں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں آئیں اور کلام میں سے کوئی ایک حوالہ بتائیں یا – یا تاریخ کا – کا کوئی ایک سبق بتائیں، کہ ان کلیسیاؤں میں سے کوئی بھی جو کبھی گر گئی اور تنظیم میں واپس چلی گئی تو کیا وہ بیداری کے ساتھ دوبارہ اُٹھ

پائی ہے۔مُجھے بتائیں۔ جب اُنھوں نے خود کومنظّم کرلیا، اور اُنکے منظّم ہونے کے بعد کیا اُن میں بیداری رہی؟ نہیں، جناب! کیونکہ رُوحِ پاک نے اُنھیں چھوڑ دیا ہے۔مَیں یہاں پنتی کوست والوں کو بھی شامل کرر ہا ہوں۔

(123) جب پنتی کاسٹل برکات نازل ہوئیں، اور آپ سب نے غیر زبانیں بولیں، اور آپ پرانے لوگوں کے درمیان، وہ عظیم پنتی کاسٹل برکات اور نعمتیں، نازل ہوئیں۔اور تھوڑے ہی عرصے کے بعد آپکے پاس جسے آپ جنرل کونسل کہتے ہیں وہ تھی۔ جماعت کا ہونا ٹھیک ہے، لیکن ایک تنظیم کا ہونا ٹھیک نہیں ہے۔پہلی چیز آپ جانتے ہیں، آپ اُسکو قائم نہ رکھ سکے، کیونکہ آپکو ٹھیک واپس جانا پڑا اور ''شیطان کا...... بچہ بننا پڑا،'' اور خود کو منظّم کرنا پڑا۔

(124) اور پھر ایک اور روشنی، یسُوع مسیح کے نام کے متعلق آئی۔اور پھر اُن لوگوں نے خود رائے کو پالیا، اور کہا، ''خُدا برکت دے، اگر آپ نے یسُوع کا نام حاصل نہیں کیا ہے، تو پھر آپ لوگ جہنم میں جا رہے ہیں۔اور ہم نے اُسے حاصل کرلیا ہے، اور تم نے اُسے حاصل نہیں کیا ہے۔'' وہ کیا کرتے رہے؟ وہ ٹھیک اپنے ہی راستوں میں مرگئے؛ اور اُس سے ہٹ کر ایک تنظیم بنالی۔سمجھے؟ اور اگر وہ اُس روشنی کو صرف کلیسیا میں بہنے دیتے تو، وہ خود بخود اپنی جگہ بنالیتی۔لیکن آپ نے خود کو منظّم کرلیا۔یہ کیا ہے؟ یہی تو ایزبل کا بچہ ہونا ہے۔اور وہ سب، ایک ساتھ مرگئے۔

(125) اب مَیں آپ سے کُچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔کیا اسمبلیز آف گاڈ، یا وحدانیت والے، یا-یا باقی سب میں سے کوئی اس بڑی بیداری میں متحد ہونے کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا؟ بالکل نہیں! بس یہ آخری بیداری، رُوحُ القُدس کے دریا پر اُترنے سے آئی (آپ میں بہتیرے لوگ اِس وقت یہاں موجود ہیں) جب1933 میں وہ اُترا تھا، اور پھر اِس عظیم شفائیہ عبادت نے جگہ بنائی، اور اُس نے کہا تھا، ''یہ پوری دُنیا میں پھیل جائیگی،'' اور یہ کبھی بھی کسی بھی تنظیم کے ذریعے بالکل نہیں آئیگی۔اور تقریباً، خُدا اُس دائرہ سے باہر آگیا اور تقریباً، بے دین لوگوں کو کھڑا کر دیا، تاکہ اس بیداری کو شروع کرے۔اور دیکھیں اُس نے کیا کِیا! سمجھے؟

(126) اور وہ تنظیمیں، جیسے ہی وہ منظّم ہوئیں، تو مرگئیں۔اُس نے کہا، ''مَیں اُسکے بچوں کو موت کیساتھ مارونگا۔'' اوہ، میرے خُدایا! مَیں آپکو جانتا ہوں...... برائے مہربانی میرے بارے میں بُرا مت سوچیں، لیکن اگر مَیں...... اگر مَیں اِس بات کو جانتا ہوں اور اِس کو بتاتا نہیں، تو مَیں ایک گھٹیار

یا کار ہوں، اور خُدا اِس بات کیلئے مُجھے ذمہ دار ٹھہرائیگا۔لیکن مَیں پولُس کی مانند بننا چاہتا ہوں،'' کیونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا۔'' یہ سچ ہے۔ٹھیک ہے۔ٹھیک ہے۔

(127) اب دیکھیں، اور اُنھوں نے یروشلیم میں مذبحے تعمیر کیے۔اب مَیں چاہتا ہوں کہ غور کریں......اور جب ایزبل نے اخی اب سے شادی کی، تو وہ اسرائیل کیلئے مورتوں کو لیکر آئی تاکہ اُن کو سجدہ کریں۔لہٰذا نیکلیوں کی تعلیم نے بھی یہی کام کیا، اور بت پرستی سے شادی کر لی؛ اور مشتری کو لیا، اور اُسکو پطرس کی جگہ رکھ دیا؛ اور زُہرہ کو، مریم کی جگہ رکھ دیا؛ اور یوں بائبل کہتی ہے،'' وہ تمام اسرائیل کو گُناہ میں لانے کا سبب بنی۔''

(128) لہٰذا کیتھولک کلیسیا تمام بیٹیوں کی تنظیم میں شادی کرانے کا سبب بنی، اور پھر سب کچھ گُناہ آلودہ ہوگیا، جس طرح ایزبل نے اپنی بیٹی کے ساتھ کیا۔ٹھیک ہے۔اور اِسطرح کرتے ہوئے جب تنظیمی ڈھانچہ کھڑا ہوگیا، اور پوپ بونی فیس- بونی فیس III سوئم نے اپنی تخت کو سنبھالا، تو پھر یوں اُن کے پاس تخت پر بیٹھا ہوا ایک- ایک خُدا تھا، اسلیئے پھر کلیسیا میں اُنھوں نے رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کو رد کر دیا۔یہ سچ ہے۔اُنھوں نے اپنے عقیدوں اور رسموں کو لے لیا، اور آگے بڑھتے رہے۔

(129) اور جب تنظیم نے بالکل اُسی عقیدے کو قبول کر لیا، تو پھر اُنھوں نے کلیسیا میں سے پاک رُوح کی آزادی پر پابندی لگادی، جس میں بپٹسٹ، پریسبٹرین، میتھوڈسٹ، اور وغیرہ وغیرہ شامل تھے۔اُنھوں نے یقیناً ایسا کیا! اور رفتہ رفتہ ہم اُنھیں مُرجھاتے اور مرتے دیکھتے ہیں جیسے یسُوع نے انگور کی بیل کے متعلق کہا۔اب، رُوحُ القُدس کے تمام معجزات اور حیرت انگیز کام پیچھے گزرے زمانے میں رکھ دیئے گئے۔اور اُنھوں نے دولت کو حاصل کر لیا، جیسے اُس نے یہ کیا۔لہٰذا وہ پوری دُنیا کو گُناہ میں لانے کا سبب بن گئی، کیونکہ وہ اور اُس کی بیٹیاں، ہر قوم میں چلی گئیں۔یہ ٹھیک بات ہے۔

(130) اب خُدا کو ایک اور کلیسیائی زمانے میں اُسے بلاتے ہوئے دیکھتے ہیں۔اُسکی بلاہٹ کیلئے خُدا کو دیکھتے ہیں۔آخر میں یہاں خُدا کو التجا کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، اور جہاں وہ اپنے بقیہ کو لیتا ہے،'' برگزیدوں کی خاطر،'' جو تھوڑے سے ہیں، ورنہ کوئی بشر نہ بچتا......کوئی دوسرا نہیں۔

(131) اور یہ مُکاشفہ 6:13 میں لکھا ہوا ہے۔آپ اِس بات کو سمجھنا پسند کرینگے صرف ایک منٹ انتظار کریں؟ جیسا کہ اُس نے کہا وہ...... بلکہ'' یہ عورت سب کو ایک نشان حاصل کروانے کا سبب

بنی (اُس حیوان نے ایسا کیا)، تاکہ سب ایک نشان لیں (چاہے وہ غریب، امیر، یا جو کوئی بھی ہے)، اُس حیوان کی چھاپ کو حاصل کرے،'' جو کہ رومن کیتھولک کلیسیا ہے۔

(132) اور دیکھیں اُنھوں نے ایک بت بنایا......مُکاشفہ 14:13، اُنھوں نے اُس حیوان کیلئے ایک بت بنایا۔آپ-آپ......میرا اندازہ ہے کہ آپ سب یہ پڑھ رہے ہیں۔اگر آپ نے ایسا نہیں کیا، تو کیوں نہ، ہم پیچھے مُڑیں اور اِس کو پڑھیں۔مُکاشفہ 14:13:

اور زمین کے رہنے والوں کو اُن نشانوں کے سبب سے جنکے اُس حیوان کے سامنے دِکھانے کا اُس کو اختیار دیا گیا تھا اِسطرح گمراہ کر دیتا تھا؛ (یہ کلیسیا کا اتحاد ہے۔)......اور اُس حیوان کے سامنے؛ زمین کے رہنے والوں سے کہتا تھا، کہ اُس حیوان کیلئے ایک بت بناؤ، جسکو زخمِ کاری لگا ہوا تھا (بت پرستی)......جس حیوان کے تلوار لگی تھی، اور وہ زندہ ہو گیا......(یہ کام پاپائی نظام کے ذریعے ہوا، یعنی بت پرست روم سے پاپائی روم میں تبدیل ہوا۔سمجھے؟)

(133) ''اُس کیلئے ایک بت بناؤ۔'' یہ کس طرح ہو گا؟ ٹھیک جس طرح وہ فی الحال کر رہے ہیں، اور بالکل جس طرح، وہ کلیسیاؤں کے اِس اتحاد میں آگے بڑھ رہے ہیں، ''کیونکہ تمام کلیسیائیں اُس تنظیم سے تعلق رکھتی ہیں، اور تمام اُس ایک گروہ میں جا رہی ہیں۔'' لہٰذا اب وہ ایک بائبل حاصل کرنے جا رہے ہیں۔اور پوپ جان نے واپس اُن سبکو دعوت دی ہے۔اور کنٹربری کا آرچ بشپ، ہر طرف جا رہا ہے۔اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہ ہر ایک چیز ٹھیک واپس ماں کی طرف آ رہی ہے، کیونکہ وہ کسبیاں ہیں اور اِسی چیز کیساتھ اُنکا آغاز ہوا تھا۔سمجھے؟ وہ کہتے ہیں، ''ہم سب اُس بڑی مہم میں شامل ہو جائیں گے تاکہ کیمونزم کا مقابل کریں۔'' اور اِس بات کو نہیں جانتے کہ خُدا نے کیمونزم کو کھڑا کیا ہے (مَیں اِس بات کو اِس بائبل کے ذریعے ثابت کر سکتا ہوں۔) اور یہاں تک کہ اُن کے ذہنوں میں اُن سے مقدّسوں کا بدلہ لینے کی بات کو ڈال دیا ہے، یعنی وہ خون جو اُنھوں نے زمین پر بہایا تھا۔خُدا نے کیمونزم کا اہتمام کیا بالکل جس طرح اُس نے نبوکدنضر بادشاہ کو اسرائیل کو-کو تنبیہ کرنے کیلئے کھڑا کیا تھا۔اُس نے یہاں کیمونزم کو کھڑا کیا ہے، اور کسی دِن وہ روم کو براہِ راست نقشہ ہی سے مٹا دیگا۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] یہ بالکل درُست بات ہے۔خُدا نے ایسا ہی کہا ہے۔اور یہ سچ ہے۔

مَیں کیمونزم کے خلاف ہوں؛ کیونکہ یہ مخالفِ خُدا ہے۔لیکن آپ اُس لوہے کے پردے

پر اِسقدر توجہ مت دیں، بلکہ اُس ارغوانی رنگ کے پردے پر توجہ دیں۔ اور فوکسی کے شہیدوں کی کتاب کو پڑھیں آپ یہ دیکھیں گے، کہ یہ سچ ہے۔

(134) اب آئیں دیکھیں کہ ہم کہاں پر ہیں......اور پھر آپ دیکھیں کہ اب وہ اُن سب (امیر، وغریب) کو ایک چھاپ دلوانے کا سبب بنی؛ لیکن وہاں ایک ایسے درجے کے لوگ بھی ہیں جنھیں وہ چھو بھی نہیں سکتی۔ کیا آپ اس کے متعلق جانتے ہیں؟ مُکاشفہ 13:......8۔

(135) اِس کو سُنیں۔ مُجھے اِسے پڑھنے دیں:

اور سمندر کی ریت پر جا کھڑا ہوا، اور مَیں نے ایک حیوان کو سمندر میں سے نکلتے ہوئے دیکھا، اُسکے دس سینگ اور سات سر تھے،......اور اُس کے سینگوں پر......دس تاج، اور اُس کے سروں پر کفر کے نام لکھے ہوئے تھے۔ (یہ سات پہاڑ ہیں؛ آپ جانتے ہیں، گزری رات ہم نے اِس چیز کو لیا تھا۔)

اور جو حیوان مَیں نے دیکھا اُسکی شکل تندوے کی سی تھی،......اور پاؤں ریچھ کے- کے سے، اور منہ......ببر کا سا: اور اُس اژدہانے (وہ لال شیطان جو اُس عورت کے سامنے کھڑا تھا جو اپنا بچہ جننے کو تھی، اور ہم سب جانتے ہیں، وہ روم ہے۔)......اپنی قدرت......اور اپنا تخت، اور بڑا اختیار، اُسے دے دیا۔

اور مَیں نے اُس کے سروں میں سے ایک پر گویا زخمِ کاری لگا ہوا دیکھا؛ (دیکھیں، یہ بت پرستی ہے)......مگر اُس کا زخمِ کاری اچھا ہو گیا: (پاپائی نظام نے، نیکلیوں کیساتھ، مسیحیت میں شامل ہو کر اُس کی جگی لے لی)......اور ساری دُنیا تعجب کرتی ہوئی اُس حیوان کے پیچھے پیچھے ہو لی۔

(136) اور یوں کیتھولک اِزم آسمان کے تلے ہر قوم میں پھیل گئی۔ یہ سچ ہے۔ جیسے دانی ایل نے اِس کے بارے میں کہا کہ لوہا مٹی میں جا رہا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔

(137) اور مَیں اِس پر آپکو ایک چھوٹی سی بات بتا تا ہوں، جو کہ ''لوہے اور مٹی کے بارے میں ہے۔'' کیا آپ نے توجہ کی، یا مَیں نے کبھی اِسکو آپ کے سامنے پیش کیا ہے، جیسا کہ اُس آخری بڑی کانفرنس میں جو اُنھوں نے وہاں منعقد کی تھی جہاں خروشیف نے اپنا جوتا اُتارا اور اُسے میز پر مارا تھا؟ وہاں پانچ مشرقی اقوام جمع تھیں، اور پانچ مغربی اقوام جمع تھیں۔ اور خروشیف مشرقی اقوام کی نمائندگی کر رہا تھا؛ اور آئزن ہاؤر مغربی اقوام کی نمائندگی کر رہا تھا؛ وہاں دو اہم رہنما موجود تھے، جو دو بڑے

پاؤں تھے۔ روسی زبان میں، خروشیف کا، مطلب ہے ’’مٹی۔‘‘ اور آئزن ہاؤر کا، امری...... بلکہ انگریزی میں، مطلب ہے ’’لوہا۔‘‘ دیکھیں ہم اختتام پر پہنچ گئے ہیں۔

اور چونکہ اُس اژدہا نے اپنا اختیار اُس حیوان کو دے دیا تھا اسلیئے اُنھوں نے اژدہا کی پرستش کی: اور......(ٹیبرنیکل میں یہ ہمارا اگلا پیغام ہے، آپ سمجھ گئے۔)......اور اُس حیوان کی بھی، یہ کہہ کر پرستش کی، کہ اُس حیوان کی مانند کون ہے؟ کون اُس سے لڑسکتا ہے؟

(138) دوسرے الفاظ میں، یہاں دیکھیں۔ آئزن ہاؤر کو یہاں اِس امریکہ میں- میں ایک بڑا نام مِلا ہے، لیکن روم میں وہ کُچھ بھی نہیں ہے؛ روس میں، وہ کُچھ بھی نہیں ہے۔ خروشیف روس میں ایک بڑی ہستی ہے، لیکن امریکہ میں وہ کُچھ بھی نہیں ہے۔ لیکن ایک ایسا شخص ہے جو ہر جگہ پر بڑی ہستی ہے، اور وہ پوپ ہے (یہ سچ ہے۔) ’’جو کہتا ہے آئیں ہم اپنے آپ کو منظّم کریں، اور ایک ساتھ مِل کر چلیں۔‘‘

اور بڑے بول بولنے......اور کفر بکنے کیلیئے اُسے ایک منہ دیا گیا؛......اور بیالیس مہینے تک کام کرنے کا اختیار دیا گیا۔

اور اُس نے خُدا کی نسبت کفر بکنے کیلیئے منہ کھولا، (اور انسانی احکامات کی تعلیم دی؛ یعنی تند مزاجی، مغرور پن، اور عیش پرستی سے محبت کرنا؛ دین داری کی وضع تو رکھنا، مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کرنا‘‘)......کہ اُس کے نام کے خلاف کفر بکے، (جیسے ’’خُداوند یسُوع مسیح‘‘ کی بجائے ’’باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کو لے لیا۔‘‘ سمجھے۔)......اور اُس کے خیمہ، یعنی آسمان پر رہنے والوں کی- کی نسبت کفر بکے۔

اور اُسے یہ اختیار دیا گیا کہ مقدّسوں سے لڑے، (اور یہاں پر ظلم اور مصیبتیں اُبھرتی ہوئی آتی ہیں)......اور اُن پر غالب آئے: اور اُسے ہر قبیلہ اور اُمت،......اور اہلِ زبان، اور قوم پر اختیار دیا گیا۔ اور زمین- زمین کے وہ سب رہنے والے، جن کے نام اُس برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح ہوا ہے اُس حیوان کی پرستش کریں گے۔ (اوہ، اوہ، اوہ، اوہ، اوہ، اوہ، اوہ۔)

(139) ’’بنائے عالم سے پیشتر۔‘‘ ہمارے نام، اگر یہ کبھی کتاب میں تھے، تو یہ وہاں پہلے ہی اُس میں ڈال دیئے گئے تھے۔ اسلیئے یسُوع نے کہا، ’’کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ

اُسے کھینچ نہ لے،اور جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے وہ میرے پاس آجائے گا۔اسلیئے کہ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں،''(دیکھیں، یہ خوراک ہے۔)''اور غیر......''

(140) پھر کوئی کہہ سکتا ہے،''اچھا،مَیں تو کلیسیا میں شامل ہوا ہوں، کیونکہ مَیں بھی اُتنا ہی اچھا ہوں جتنے کہ آپ ہیں۔'' یہ بھیڑ کی خوراک نہیں ہے۔

(141) یہاں بھیڑ کی خوراک ہے،''لکھا ہے اُس نے مسیح میں ہمیں ایک ساتھ آسمانی مقاموں میں بٹھایا ہے۔''اوہ، وہ کس قدر حیرت انگیز ہے! کیا وہ نہیں ہے؟ ٹھیک ہے۔

(142) آئیں جلدی سے ختم کریں کیونکہ یہ ابھی باقی ہے، جی ہاں، کیونکہ اب یہ ماضی کا وقت ہے۔ٹھیک ہے۔''لیکن مَیں کہتا ہوں......'' آئیں اب دیکھتے ہیں،مَیں نے 23ویں آیت کو لیا ہے:

اوراُس کے بچوں کو جان سے مارونگا؛اور سب کلیسیاؤں کو معلوم ہوگا کہ گردوں اور دلوں کا جانچنے والا مَیں ہی ہوں:اور مَیں تم میں سے ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلہ دونگا۔

مگر تم تھواتیرہ کے، باقی لوگوں، جو اُس تعلیم کو نہیں مانتے،......(وہ کونسی تعلیم ہے؟ دیکھیں جس میں تنظیم، بشپ صاحبان، آرچ بشپ صاحبان، اور پوپ صاحبان ہیں۔)

(143)''جو اُس تعلیم کو نہیں مانتے۔''اب، بائبل میں، گزری رات ہم نے دیکھا کہ اسرائیل، جب موآب کی جانب آئے، تو وہ ایک قوم نہیں تھے۔ وہ روئے زمین پر اِدھر اُدھر رہتے تھے، اور وہ، آزاد لوگ تھے۔کیا یہ سچ ہے؟ مثال کے طور پر؛ وہ آوارہ پھرے، اور خیموں وغیرہ میں رہے۔اور پنتی کاسٹل گروہ بھی بالکل اِسطرح ہے، حقیقی پنتی کاسٹل، وہ بھی جگہ با جگہ آوارہ پھرے۔سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

......جو اُس تعلیم کو نہیں مانتے (جنہوں نے اپنے آپ کو منظّم کیا، اور اُس میں سے ایک بڑی تنظیم بنالی)......جو اُس تعلیم کو نہیں مانتے......اور اُن باتوں سے جنہیں لوگ شیطان کی گہری باتیں کہتے ہیں ناواقف ہو،......

(144) اب یاد رکھیں کہ ہم نے اِس بات کو دیکھا کہ شیطان کی تخت گاہ کہاں تھی۔ گزری رات ہم نے اُسے براہِ راست پیچھے ابتدا سے لیا۔ کہ ابتدا میں اُس کی تخت گاہ کہاں تھی؟ بابل۔اور بابل...... جب تنظیمی ڈھانچہ مقرر ہوا، تو ایک بادشاہ کاہن بنا، اور کسدیوں پر فتح پانے کی بدولت دھکیل دیا گیا تھا، اور وہ پرگمن میں آیا اور وہاں اپنی تخت گاہ کو بنایا۔ دیکھیں، اُس نے اپنی تخت گاہ کو سنعار کی سرزمین سے پرگمن میں تبدیل کیا۔ گزری رات ہم نے اِس بات کو ٹھیک تاریخ میں سے پڑھا تھا۔ اور اب

دیکھیں یہاں سے اُس نے شروع کیا، اور کیتھولک کلیسیا کو تشکیل دیا، اور یہ اب بھی بابل ماں ہے۔ ٹھیک ہے، ''شیطان کی تخت گاہ۔''

......اور شیطان کی تخت گاہ، اور یہ کہتا ہوں؛ کہ تم پر اور بوجھ نہ ڈالونگا۔

(145) ''اور بوجھ نہ ڈالونگا؛ البتہ جو تمہارے پاس ہے۔'' یہ گروہ وہاں چھوٹی سی اقلیت میں تھا، غور کریں، جسے اُس تاریک زمانہ میں مکمل طور پر نچوڑ دیا گیا تھا۔ اب یہ عرصہ تقریباً پندرہ سو سال پر محیط ہے جس کے ذریعے وہ گزرے۔

البتہ جو تمہارے پاس ہے میرے آنے تک اُس کو تھامے رہو۔ (دوسرے الفاظ میں، ''تمہارے پاس پنتی کاسٹل کی برکات ہیں جو اب بھی تمہارے دِلوں میں ہیں۔ میرے آنے تک اُس کو تھامے رہو تا کہ تمہیں آرام دوں، اسلیئے کہ یہ اگلے زمانے میں ٹھیک اگلے وقت میں آرہا ہے۔'')

......جو غالب آئے، اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے، مَیں اُسے قوموں پر اختیار دونگا:

اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا؛ جس طرح کہ کمہار کے برتن چکنا چُور ہو جاتے ہیں: چنانچہ مَیں نے بھی ایسا اختیار اپنے باپ سے پایا ہے۔

(146) آپ غور کریں، وہ کلیسیا میں، ایسا کیا ہو گا جب وہ تاریک زمانے کی کلیسیا اُس پچھلے...... بت پرست گروہ کے خلاف کھڑی ہوگی؟ کیا وہ حکمرانی کرینگے! مَیں آپ کو بتا تا ہوں، وہ پیتل کے سے پاؤں ٹھیک وہاں چکنا چُور کر دینگے! بائبل کہتی ہے، ''وہ اُنھیں ٹکڑوں میں توڑ دیگا۔''

اور مَیں اُسے صُبح کا ستارہ دونگا۔ (آپ جانتے ہیں وہ کیا ہے، کیا آپ نہیں جانتے؟ مسیح ہی ''صُبح کا ستارہ ہے۔'' ٹھیک ہے۔)

جس کے کان ہوں وہ سُنے، کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

(147) اوہ، میرے خُدایا! کیا آپ خوش نہیں ہیں! اِس سے تھوڑی سی دیر ہو گئی ہے۔ لیکن میرے پاس کُچھ مزید مواد بھی ہے، ہو سکتا ہے کہ مَیں اِسے کل رات لوں، یہاں دو ہزار سال کا عرصہ ہے۔

لیکن وہ وادی کا نرگس ہے،
صُبح کا چمکتا ستارہ ہے،

وہ میری جان سے دس ہزار گنا خوبصورت ہے؛
وادی کا نرگس، اُس اکیلے کو مَیں دیکھتا ہوں،
میری سب ضرورتیں...... مُجھے مکمل طور پر دیتا ہے۔
دُکھ میں وہ میرا سکون ہے، مصیبت میں وہ میری پناہ گاہ ہے،
وہ مُجھے ساری فکریں اپنے اوپر ڈالنے کو کہتا ہے۔ ہلّلُویاہ!
وہ وادی کا نرگس ہے، صُبح کا چمکتا ستارہ ہے،
وہ میری جان سے دس ہزار گنا خوبصورت ہے۔

(148) کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ اوہ، مَیں ضرور کرتا ہوں:

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں، مَیں ......(اب آئیں اُن تمام کانٹ چھانٹ والے الفاظ اور پیغام کیلئے، اب اُس کی پرستش کریں۔)

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا۔

(149) کیا وہ حیرت انگیز نہیں ہے! مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ اب، وہ چیزیں جنھیں مَیں حاصل نہیں کر پایا، کتابوں میں ہونگی، بیشک، کیونکہ ہم پورے کلیسیائی زمانے کو ایک ہی رات میں نہیں سیکھ سکتے۔ اور پھر گلے میں تھوڑی سی خراش کے باعث، آج رات مَیں نے ایک قسم سے تھوڑی سی خاموشی اختیار کرلی ہے۔ لیکن، اوہ، کیا وہ شاندار نہیں ہے! اوہ! ہاں!

لوگ تقریباً ہر جگہ پر موجود ہیں،
جن کے دِل شُعلوں سے بھرپور ہیں،
اُس آگ کے ساتھ جو پنتی کوست پر نازل ہوئی،
جس نے صاف کیا اور اُنھیں پاک کیا؛
اوہ، اُسی سے اب میرا دِل جل رہا ہے،
اوہ، اُس کے نام کو جلال مِلے!
مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں یہ کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔
اوہ، اُن میں سے ایک ہوں، مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں یہ کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔ ہلّلُو یاہ!

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں یہ کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔ (کیا آپ خوش ہیں؟)

(150) ایک رات مُجھے چاٹا نوگا سے آتے ہوئے یاد ہے؛ اور ہوائی جہاز ابھی وہاں ٹینیسی میں۔ میں۔ میں، یعنی میمفس میں تھا۔ تو اُنھوں نے مُجھے اُس بڑے، اور عالیشان ہوٹل میں قیام دیا۔ اور مُجھے بلایا، اور کہا، ''ہوائی جہاز یہاں سے۔ سے اگلی صبح، سات بجے جائے گا۔''

(151) اور مَیں کُچھ خطوط ارسال کرنے چلا گیا تاکہ میل بکس میں ڈال دوں؛ اور گھر آتے ہوئے، واپس اپنے کُچھ دوستوں کو لکھا تھا۔ اور باہر جا رہا تھا، کہ رُوحُ القُدس نے کہا، ''چلنا جاری رکھ۔'' مَیں نے بڑھنا جاری رکھا، اور وہاں سیاہ فام لوگوں کے علاقہ میں داخل ہو گیا۔

(152) مَیں وہاں کھڑا تھا، اور مَیں نے سوچا، ''میرے خُدایا! یہاں دیکھو، یہ تو جہاز کے جانے کا وقت ہو گیا ہے۔''

(153) اور رُوحُ القُدس نے کہنا جاری رکھا، ''چلنا جاری رکھ۔'' آپکو معلوم ہے، بالکل جیسے اُس نے کسی روز جنگل میں کِیا تھا۔ ''صرف چلنا جاری رکھ۔'' لہٰذا مَیں نے چلنا جاری رکھا۔

(154) مُجھے راستے میں اُن سیاہ فام لوگوں کی جھونپڑیوں میں سے ایک کو دیکھنے کیلئے کُچھ ہوا، جہاں پر، غریب، سیاہ فام لوگ رہ رہے تھے۔ اور ایک بوڑھی بہن جیمما، جیسا کہ عام طور پر ہوتا ہے، وہ اپنے سر پر ایک جوان کی شرٹ کو باندھے ہوئے تھی، اور اِسطرح...... جھکی ہوئی تھی۔

(155) اور مَیں وہاں جاتے ہوئے ساتھ ساتھ یہ گا رہا تھا:

مَیں...... اُن میں سے ہوں، مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں یہ کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں، اوہ، ہلّلُو یاہ! (''اور کہا اے خُداوند، تُو کیا چاہتا ہے؟'')

اُن میں سے ایک ہوں، مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں، (کیا آپ رُوحُ القُدس کے وسیلے رہنمائی پانے پر یقین رکھتے ہیں؟ جی ہاں، یقیناً۔)

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں یہ کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(156) اور اِس بات کو اب کوئی چودہ سال ہو گئے ہیں۔ اور وہ باڑ کی طرف دیکھ رہی تھی۔

اور مَیں تقریباً، اوہ، اُس سے کوئی ایک آدھے سٹی بلاک کے فاصلے پر تھا، اور مَیں نے اُس بوڑھی کو دیکھا، اور آپ جانتے ہیں، اُس سیاہ فام عورت کی آنکھیں مُجھ پر لگی ہوئی تھیں۔ خیر، مَیں نے صرف آگے بڑھنا جاری رکھا، اور گانا بند کر دیا، اور پھر مزید آگے چلنا شروع کر دیا۔ مَیں اُسکے اور قریب آ گیا، اور اُن موٹی گالوں پر، بڑے بڑے آنسو تھے؛ اُس نے میری طرف دیکھا، اور کہا، ''صبح بخیر، پارسن!''

(157) مَیں گھوما، اور کہا، ''بہن، آپ کیسی ہیں؟'' اور اُس نے کہا..... بلکہ جب مَیں گھوما، تو وہ ہنس رہی تھی، اور اُس کے چہرے پر ایک بڑی مسکراہٹ تھی۔ مَیں نے کہا، ''آپ کو کیسے معلوم ہے کہ مَیں ایک پارسن ہوں؟'' آپ جانتے ہیں، وہاں ساؤتھ میں، ایک خادم کو ''پارسن'' کہتے ہیں۔ کہا،......مَیں نے کہا، ''آپ کو کیسے معلوم ہے کہ مَیں ایک پارسن ہوں؟''

اُس نے کہا، ''مَیں جانتی تھی کہ آپ آ رہے ہیں!''

اور مَیں نے کہا، ''آپ کو یہ کیسے معلوم تھا؟ کیا آپ مُجھے جانتی ہیں؟''

اُس نے کہا، ''نہیں، جناب۔'' اُس نے کہا، ''لیکن مَیں جانتی ہوں کہ آپ آ رہے تھے۔''

اُس نے کہا، ''کیا آپ نے شونیمی عورت کی کہانی کے متعلق سُن رکھا ہے؟''

مَیں نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

(158) اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے،'' اُس نے کہا، ''مَیں بھی اُس عورت کی طرح ہوں۔'' اُس نے کہا، ''خُداوند نے مُجھے ایک بچہ دیا، اور مَیں نے اُسے بتایا...... بلکہ خُداوند کو بتایا کہ مَیں اُس بچے کی پرورش کرونگی۔'' اُس نے کہا، ''مَیں ایک غریب عورت ہوں، اور مَیں زندگی گزارنے کیلئے سفید فام لوگوں کیلئے کام کاج کرتی ہوں اور کپڑے وغیرہ دُھوتی ہوں۔'' اُس نے کہا، ''اور خُدا نے کہا کہ وہ۔ وہ مُجھے ایک بچہ دیگا، اور مَیں نے خُدا کو بتایا کہ مَیں اُسکی پرورش کرونگی۔'' اُس نے کہا، ''اور مَیں نے اُس کی بہترین پرورش کی جتنا مَیں جانتی تھی کہ کیسے کرنی ہے، لیکن،'' اُس نے کہا، ''پارسن، وہ غلط رفاقت میں چلا گیا تھا۔ اور یوں اُس کو ایک بیماری لگ گئی ہے، اور ہم اُس کے متعلق کُچھ بھی نہیں جانتے تھے۔'' اُس نے کہا، ''اب وہ بیماری اُسے آخری مراحل میں لی گئی ہے۔ اور وہ یہاں بستر پر پڑا ہوا، مر رہا ہے۔'' اُس نے کہا، ''اب وہ دو دِنوں سے، اپنے ہوش میں نہیں ہے۔'' اُس نے کہا، ''ایک ڈاکٹر آیا تھا اور اُس نے کہا تھا، 'کہ اِس بیماری نے اُس کے دِل کو ختم کر دیا ہے اور وغیرہ وغیرہ، اور وہ

اُسکے خون کے بہاؤ میں داخل ہوگئی ہے، لہٰذا اُسکی بہت بُری حالت ہے یہاں تک اِس بیماری نے اُس کو برباد کر دیا ہے؛ اور جو دوائیاں وغیرہ وہ اُسے دے رہے ہیں اب وہ اُس کی کوئی مدد نہیں کر پائیں گی۔‘‘‘اور اُس نے کہا،’’ وہ مر رہا ہے۔‘‘اور کہا،’’مَیں اُسے ایک گنہگار کی حیثیت سے، مرتے ہوئے دیکھ نہیں سکتی۔‘‘اُس نے کہا،’’مَیں نے دُعا کی اور مَیں نے دُعا کی‘‘اور کہا،’’ساری رات مَیں نے دُعا کی۔‘‘اُس نے کہا،’’اب وہ ہوش میں نہیں ہے، وہ کُچھ بھی نہیں جانتا۔‘‘وہ دو دِنوں سے بے ہوش ہے۔

(159) اُس نے کہا،’’مَیں نے دُعا کی، اور مَیں نے کہا،’ اے خُداوند، تُو نے مُجھے یہ بچہ دیا ہے‘ اور میں نے کہا،’ جس طرح تُو نے اُس شونیمی عورت کے ساتھ کیا تھا۔‘اور میں نے کہا،’ تیرا ایلیاہ کہاں ہے؟ کہاں ہے......؟ کہا،’ ٹھیک ہے، تو پھر میری مدد کہاں - کہاں ہے؟‘‘‘

(160) اور کہا،’’مَیں اپنے گھٹنوں پر ہی سوگئی۔‘‘اور اُس نے کہا،’’خُداوند میرے خواب میں، مُجھ سے ہمکلام ہوا،‘‘اور اُس نے کہا،’’’باہر جا اور دروازے کے پاس کھڑی ہو جا، اور وہاں ایک آدمی سڑک پر آ رہا ہوگا، جس نے ایک چھوٹی سی، کتھئی رنگ کی ٹوپی اور سیاہ سوٹ پہن رکھا ہوگا۔‘خُدا نے کہا،’ وہ شخص تُجھ سے ہمکلام ہوگا۔‘‘‘

(161) اور اُس نے کہا،’’مَیں پو پھٹنے کے پہلے سے، یہاں کھڑی ہوئی ہوں۔‘‘اور اُس کی کمر شبنم کے قطروں سے بھیگی ہوئی تھی۔ اور اُس نے کہا،’’اور مَیں نے دیکھا ہے کہ آپ نے کتھئی رنگ کی ٹوپی پہن رکھی ہے،‘‘اُس نے کہا،’’لیکن آپ کو تو ایک چھوٹا سا تھیلا اُٹھائے ہوئے ہونا چاہیے تھا۔‘‘

(162) مَیں نے کہا،’’مَیں نے اُسے ہوٹل میں چھوڑ دیا ہے۔‘‘سمجھے؟ اور مَیں نے کہا،’’آپ کا لڑکا بیمار ہے؟‘‘

اُس نے کہا،’’وہ مر رہا ہے۔‘‘

مَیں نے کہا،’’ میرا نام برنہم ہے۔‘‘مَیں نے کہا،’’کیا آپ مُجھے جانتی ہیں؟‘

اُس نے کہا،’’نہیں، جناب، پارسن برنہم، مَیں - مَیں نے آپ کے متعلق کبھی نہیں سُنا۔‘‘

مَیں نے کہا،’’مَیں بیماروں کیلئے دُعا کرتا ہوں۔‘‘وہ اس میں دِلچسپی نہیں لے رہی تھی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اُس کا بیٹا، گناہ میں مرجائے۔

(163) مَیں اندر چلا گیا؛ اُن کا ایک پرانا سا دروازہ تھا جس کیساتھ کھیتوں میں چلانے والا ہل

لٹکا ہوا تھا تاکہ اُسے واپس موڑ دیا جائے (ہوسکتا ہے کہ آپ شمالی علاقہ جات والے لوگ اس چیز کو نہیں جانتے ہوں کہ وہ کیا ہوتا ہے)، لیکن، وہ ایسا ہوتا ہے کہ دروازے کو بند رکھتا ہے۔ اور مَیں گھر میں داخل ہو گیا، جو ایک چھوٹا، بلکہ نہایت چھوٹا سا، اور پرانا سا، دو کمروں پر مشتمل گھر تھا (جو ایک چھوٹے سے...... جسے ہم چھوٹا سا ''شاٹ گن ہاؤس کہتے ہیں اُسکی مانند لگتا تھا'') اِس طرح کی، ترتیب وہاں تھی؛ جیسے وہاں ایک کمرہ ہے، اور یہ رہنے کا کمرہ ہے، اور یہی بیڈ روم ہے، اور سب ایک ساتھ ہی تھے؛ اور کچن پیچھے تھا۔ اور جب مَیں اندر گیا...... تو وہ تھوڑی سی صاف ستھری، اور اچھی جگہ تھی، اور اطراف سے خالی تھی، اور تختے چڑھے ہوئے تھے۔ پس پھر...... نہیں، بلکہ مُجھے یقین ہے کہ اُس نے اپنی چھت کے اُوپر روغنی کاغذ لگا رکھا تھا، مُجھے یاد ہے وہاں بڑے بڑے بُلبلے تھے، جو بالکل شبنم کے قطروں کی طرح، اُس کے اُوپر پڑے ہوئے تھے۔

(164) پھر جب مَیں اندر گیا، تو وہاں اُس دروازے کے گرد ایک نشان لٹکا ہوا تھا، جس پر لکھا ہوا تھا، ''خُدا ہمارے گھر کو برکت دے۔'' اور ٹھیک وہیں کونے میں ایک پرانا پلنگ تھا، اور ایک شخص وہاں تھا۔ اور وہاں پر ایک جوان ساتھی کھڑا ہوا تھا (فرش پر قالین نہیں تھا)، وہ ایک بڑا لڑکا تھا، جو وہاں ایک بڑے خوبصورت آدمی کی مانند پڑا نظر آ رہا تھا۔ میرا اندازہ ہے کہ اُس کا...... وزن کوئی ایک سو پاؤنڈ اور ستر یا اَسی پاؤنڈ تھا، اور وہ تقریباً چھ فٹ کے قریب تھا۔ اور اُسکے ہاتھ میں کمبل تھا، اور چل رہا تھا، ''اُم۔ اُم کر رہا تھا۔''

(165) اور ماں نے کہا، ''یہ ہے ماں کا بچہ۔''

(166) اور مَیں نے سوچا، '''ماں کا بچہ۔''' اور اِسکے باوجود بھی اُسکو ایک۔ ایک سماجی مرض، آتشک تھا۔ اور وہ۔ وہ مر رہا تھا۔

(167) اور اُس نے اُس کے ماتھے پر چوما، اور اِسطرح اُسے تھپکی دی، اور کہا، ''ماں کا بچہ۔''

(168) ایسا کیوں، میرا دِل بڑا آگے چلا گیا۔ مَیں نے سوچا، ''جی ہاں، کوئی پرواہ نہیں چاہے تُو کتنا زیادہ گُناہ میں پھنسا ہوا ہے، لیکن پھر بھی تُو اِس عورت کا بچہ ہے۔'' پھر مَیں نے سوچا، ''دیکھ، کوئی بات نہیں چاہے تُو کتنا بُرا ہے، لیکن پھر بھی تُو 'ماں کا بچہ ہے۔''' اور مَیں نے سوچا، ''خُدا نے کہا، 'ایک ماں اپنے شِیر خوار بچے کو بھول سکتی ہے؛ لیکن مَیں تُجھے کبھی نہیں بھول سکتا، دیکھ مَیں نے تیرا نام اپنی ہتھیلیوں پر کھود رکھا ہے۔''' سمجھے؟ پھر یہ کیسے ہوسکتا ہے۔

(169)اور مَیں نے اُس غریب بوڑھی مقدسہ کو اِدھر اُدھر ٹہلتے دیکھا۔ اُسکے گھر میں کُچھ بھی نہیں تھا، بھائی، لیکن میں آپ کو بتا سکتا ہوں؛ کہ اُس کے گھر میں کُچھ تھا جو کہ انڈیانا کے ہر گھر میں یا ہر جگہ میں ہونا چاہیے؛ اور وہ خُدا تھا۔ اگر ایک بڑا عالیشان گھر ہو جس میں خوب صورت لڑکیوں کی تصویریں، اور ایسی ہی اور بیہودہ، اور گندی چیزیں لگی ہوں میں تو اسکی بجائے ایسا گھر چاہونگا۔ جہاں قدیم بائبل پڑی ہو اور وہ کھلی ہو، اور اُس میں پرانے صفحات مُڑے ہوئے ہوں۔

(170)مَیں نے اُس عورت پر نگاہ کی۔ اور اُس نے کہا، ''بیٹے، پارسن تمہارے لیے دُعا کرنے کو آیا ہے۔''

(171)وہ چلتا رہا، ''اور اُم۔ اُم۔ گہرا۔ اُم کرتا رہا۔''

(172)اور مَیں نے کہا، ''وہ کیا کہہ رہا ہے؟''

اُس نے کہا، ''وہ نہیں جانتا ہے۔ کیونکہ ڈاکٹر نے بتایا کہ، ' کہ وہ اپنی دماغی حالت میں نہیں ہے۔' '' اور کہا، ''وہ سوچتا ہے کہ وہ کسی بڑے سمندر میں کسی جگہ ہے، اور وہ چپو سے ایک کشتی چلا رہا ہے، اور وہ کھو گیا ہے۔'' اور اُس نے کہا، ''پارسن، یہی وہ چیز ہے جو مَیں برداشت نہیں کر سکتی: اور جانتی ہوں کہ میرا بچہ کھو گیا ہے، اور مر رہا ہے۔'' اور اُس نے کہا، ''مَیں جانتی ہوں کہ آپ میری مدد کیلئے آئے ہیں، کیونکہ خُداوند نے ایسا کیا ہے اور اِسی طرح مُجھے بتایا ہے۔''

مَیں نے کہا، ''مَیں اِس کیلئے دُعا کرونگا،'' اور مَیں نے کہا، ''خُداوند اِس کو شفا دے۔''

(173)وہ اِس بات میں دِلچسپی نہیں رکھتی تھی، وہ صرف یہ چاہتی تھی کہ وہ کھڑا ہو اور کہے کہ وہ 'نجات پا گیا ہے۔' یہ اصل بات ہے، بس فقط اتنا کہے کہ وہ نجات پا گیا ہے۔ لہٰذا، پرواہ نہیں، کیونکہ کسی بھی وقت، کسی بھی طرح اُس کو جانا ہی ہے؛ بس اتنا ہو کہ وہ نجات پا گیا ہے! اوہ، کاش کہ ہم بھی اس رویہ کو حاصل کر پائیں! ابدی گھر ہے، وہ جانتی تھی کہ اِسکے بعد ایک بار پھر وہ اُسکے ساتھ رہے گی۔

اُس نے کہا، ''مَیں صرف اس کو یہ کہتے سُننا چاہتی ہوں کہ وہ 'نجات پا گیا ہے۔' ''

مَیں نے کہا، ''آئیں نیچے بیٹھتے ہیں۔'' اور وہ گھٹنوں کے بل ہو گئی۔ اور مَیں نے ذرا اُس لڑکے کے پاؤں کو پکڑا، اور اُس کے پاؤں واقعی سرد اور چپچپے تھے۔ اور اُس نے اُس لڑکے پر ایک پتلا سا کمبل دے رکھا تھا، اور مَیں اُس کو۔ کو کھینچ کر اُنھیں ڈھانپ نہیں سکا تھا؛ اور آپ جانتے ہیں، وہ کپڑا اُس کے دھڑ کے اُوپر تک تھا۔

(174) اور یوں وہ......وہ اُس کو اِس طرح پیچھے کو کھینچ رہا تھا، صرف یہ سوچ رہا تھا کہ وہ اُس کے اندر ہے۔ اُس نے مضبوطی سے اُس کو پکڑ رکھا تھا، اور سوچ رہا تھا کہ وہ چپو کو کھینچ رہا ہے۔ اور اُس نے یہ کہنا جاری رکھا، ''یہ بہت گہرا ہے۔ اُم۔ اُم۔ یہ بہت گہرا ہے۔'' لہٰذا پھر جب اُس نے اُس لڑکے سے بات کرنے کی کوشش کی؛ تو اُس نے صرف یہی کہنا جاری رکھا، ''یہ بہت گہرا اور سرد ہے،'' اور صرف کھینچے جا رہا تھا۔

(175) پھر مَیں –مَیں نے ذرا اُس عورت کی طرف دیکھا، اور وہ وہاں گھٹنوں کے بل تھی، اور مَیں نے کہا، ''بہن، کیا آپ دُعا میں ہماری رہنمائی کریں گی؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

(176) فقط وہ عورت، اور مَیں، اور وہ لڑکا، اور رُوح القُدس کمرے میں موجود تھے، یہ سب وہاں موجود تھے۔ اُس بوڑھی مُقدسہ نے دُعا مانگی۔ میرے خُدایا! جب اُس نے خُداوند سے بات کی، تو آپ جانتے ہیں اُس نے اُس سے ایسے بات کی تھی جیسے سامنے ہو۔ جی ہاں، جناب! کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ کس سے بات کر رہی ہے۔ اُس نے کہا، ''اے خُداوند، مَیں نہیں جانتی کہ تُو کیا کرنے جا رہا ہے،'' اُس نے کہا، ''لیکن ہر ایک چیز بالکل اُسی طرح ہے جیسے تُو نے اِس کے متعلق بتایا تھا۔''

(177) اوہ، میرے خُدایا! اوہ، مَیں بہت خوش ہوں، مَیں بہت خوش ہوں کہ وہ اب بھی وہی یسُوع ہے جو اُن مقدسوں کیساتھ تھا جو پچھلے زمانے میں تھے۔ وہ آج بھی بالکل وہی یسُوع ہے۔

(178) اور مَیں نے اُس سے اُسکے مذہب کے متعلق نہیں پوچھا تھا، آیا کہ وہ بپٹسٹ، پنتی کاسٹل، یا کیا تھی۔ میرا یہ کام نہیں تھا۔ کیونکہ مَیں –مَیں صرف رُوح القُدس کی پیروی کر رہا تھا، اور وہ عورت بھی بالکل وہی کام کر رہی تھی۔ ہم دیکھنا چاہتے تھے کہ خُدا کیا کرنے جا رہا تھا۔

(179) لہٰذا ہم گھٹنوں کے بل ہو گئے، اور اُس نے دُعا کرنا شروع کر دی۔ جب اُس نے دُعا کے ذریعے وہ چیز حاصل کی، تو وہ کھڑی ہو گئی اور اُس کا ماتھا چوما، اور کہا، ''خُدا، میرے بچے کو برکت دے۔''

(180) اور اِس کے بعد اُس نے کہا، ''پارسن، اب آپ دُعا کرینگے؟''

(181) اور مَیں نے کہا، '' جی ہاں، بہن۔'' اور ٹھیک اُس گھڑی تقریباً ساڑھے آٹھ، یا شاید پھر پونے نو بجے کا وقت تھا، اور مَیں اُس علاقہ میں تھا...... جو اُس جگہ سے دو میل کے فاصلے پر تھا، اور– اور

ہوائی جہاز کو سات بجے اُڑنا تھا؛ اور نہیں جانتا تھا کہ مَیں کب اُس جگہ سے باہر نکل پاؤنگا۔

(182) لہٰذا مَیں نے اپنے ہاتھ اُس کے قدموں پر رکھے، اور مَیں نے کہا،'' آسمانی باپ، مَیں اِس چیز کو نہیں سمجھتا۔ اور تُو ...... بلکہ مُجھے ۔ مجھے تو کُچھ دیر قبل ایک ہوائی جہاز کو پکڑنا تھا، اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ اُس کو بھی گزر گیا ہے۔ تُو نے صرف یہی کہنا جاری رکھا،' کہ چل'، اور یہ واحد چیز ہے جو مَیں نے اب تک پائی ہے۔ اور اِس عورت نے کہا ہے کہ تُو نے اسے بتایا ہے......اور اِس عورت نے مُجھے آتے دیکھا ہے۔ اگر وہ ۔ وہ تُو تھا، تو اے خُداوند، پھر مَیں نہیں جانتا کہ کیا کرنا ہے لیکن مَیں نے تو صرف اپنے ہاتھ اِس بچے پر رکھے ہیں۔''

(183) اُس لڑکے نے کہا،'' اوہ، ماں،'' اُس نے کہا،'' اب اِس جگہ روشنی ہو رہی ہے۔'' اور ٹھیک تقریباً پانچ منٹ میں، وہ پلنگ کے کنارے، اپنی بانہوں کو اپنی ماں کے گلے میں ڈالے ہوئے بیٹھا تھا۔

(184) مَیں وہاں سے نکل گیا، اور دوڑا اور ایک ٹیکسی کو پکڑا، اور پھر ہوٹل کی جانب روانہ ہو گیا تاکہ اپنا سوٹ کیس لوں۔ اور مَیں نے سوچا مَیں وہاں جاؤنگا اور پھر صرف انتظار کرونگا، ہوسکتا ہے کہ ایک یا دو دِن انتظار کرنا پڑے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ کتنا مشکل تھا کہ ٹھیک جنگ کے بعد ایک ہوائی جہاز کو پکڑا جائے، لہٰذا مَیں نے سوچا،'' مُجھے کُچھ دِنوں تک انتظار کرنا پڑیگا۔''

(185) اور مَیں ٹیکسی میں بیٹھ گیا اور وہاں سے، ایئرپورٹ کی جانب چل دیا۔ جیسے ہی مَیں وہاں پہنچا، تو اُنھوں نے علان کیا،'' فلائٹ نمبر 196 لوئیس ویل، کینٹکی کیلئے، اب جا رہی ہے۔'' اور یوں، خُدا نے میرے لیے اُس ہوائی جہاز کو زمین پر روکے رکھا۔ اوہ، مَیں اُس پر یقین رکھتا ہوں!

(186) اور اُسکے تقریباً دو سال بعد، مَیں ٹرین پر، ایری زونا کو، بھائی شیرٹ کی جانب جا رہا تھا، جہاں ایک عبادت ہونی تھی۔ اور مَیں نے بھائی مُورا اور اُن کو ساتھ لے لیا۔ اور یوں جب مَیں وہاں گیا، تو مَیں وہاں میمفس میں رُک گیا۔ اور آپ سب جانتے ہیں کہ جب ٹرین نکلتی ہے، اور کس طرح مغرب کی جانب جاتی ہے اور یہ کس طریقے سے مڑتی اور اپنی پٹڑی تبدیل کرتی ہے۔

(187) اور وہ سینڈوچ جو ٹرین میں ملتے تھے، وہ ایک پیس کیلئے تقریباً ساٹھ سینٹ لیتے تھے۔ اور آپ جانتے ہیں، کہ مَیں باہر سے، اُنکو دس، یا پندرہ سینٹ میں خرید سکتا تھا۔ اور مَیں نے انتظار کیا جب تک کہ ٹرین رُک نہ گئی، تاکہ مَیں کُچھ سینڈوچ لے لوں۔ اور مَیں جا رہا تھا تاکہ مَیں کُچھ لے

لوں...... یا ہیم برگر کی پوری تھیلی لے لوں، اور وہاں واقعی ایک جوبلی ہو جائے۔ لٰہذا مَیں باہر نکلا، اور جلدی سے دوڑنا شروع کر دیا، تاکہ مُجھے حاصل کرنے کیلئے ہیم برگر کا کوئی اسٹال مِل جائے؛ اور اِدھر اُدھر نگاہ دوڑائی۔ کیونکہ گاڑی وہاں تقریباً تیس منٹ ٹھہرنی تھی۔

(188) اور یوں مَیں-مَیں نے اُس کام کو شروع کر دیا تاکہ مُجھے کُچھ ہیم برگر مِل جائیں، اور مَیں نے کسی کو کہتے ہوئے سُنا، ''ہیلو، پارسن، کیسے ہیں!'' اور مَیں نے اِرد گرد دیکھا، ایک شخص تھوڑی سی لال ٹوپی والا، وہاں پر کھڑا ہوا اپنی آنکھوں کو پھڑ پھڑا رہا تھا، آپ جانتے ہیں، اُس نے کہا، ''مُجھے نہیں جانتے، کیا آپ نہیں جانتے؟''

''بیٹے، یقیناً، مَیں نہیں جانتا ہوں۔''

اُس نے کہا، یہاں آئیں، ''اچھا مُجھے دیکھیں!''

اور مَیں نے کہا، ''ہاں؟'' مَیں نے کہا، ''مُجھے نہیں یقین کہ مَیں آپ کو جانتا ہوں۔''

اُس نے کہا، '' مَیں آپ کو جانتا ہوں!'' اُس نے کہا، ''آپ پارسن برینہم ہیں!'' مَیں نے کہا، ''تم میری عبادات میں سے کسی ایک میں گئے ہو گئے؟''

اُس نے کہا، ''نہیں، جناب!'' اُس نے کہا، ''آپکو وہ صبح یاد ہے جب آپ میرے گھر میں آئے تھے اور میری ماں بھی موجود تھی......؟''

''اوہ!'' مَیں نے کہا، ''تم وہ نہیں ہو سکتے!''

اُس نے کہا، ''جی ہاں، مَیں ہی ہوں!'' اُس نے کہا، ''پارسن،'' اُس نے کہا، ''مَیں نے شفا پائی ہے، دُرست حالت میں ہوں، اور ٹھیک ہوں۔ اور صرف یہی نہیں، بلکہ اب مَیں ایک مسیحی ہوں!''

(189) خُداوند کی تعریف ہو! اوہ!

وہ بالا خانہ پر جمع تھے،

اور سب اُس کے نام میں دُعا کر رہے تھے،

اور وہ رُوح القُدس کا بپتسمہ پا گئے تھے،

اور پھر خدمت کیلئے طاقت آئی؛

اب جو کُچھ اُس دِن اُس نے اُن کیلئے کِیا

وہ آپ کیلئے بھی ویسا ہی کریگا، (کیا آپ خوش نہیں ہیں؟)

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں، ہللّٰو یاہ!

اُن میں سے ایک ہوں، مَیں اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

اُن لوگوں کے پاس کوئی اعلیٰ تعلیم اور دوسری چیزیں نہ تھیں:

پس اُن لوگوں نے ایسا بننے کیلئے نہیں سیکھا تھا،

کہ دُنیاوی شہرت کا دعویٰ کرتے،

بلکہ اُن سب نے اپنے پنتی کوست کو حاصل کِیا،

یسُوع کے نام پر بپتسمہ دیا؛

اور اب دونوں طرف، دُور دُور تک بتا رہے تھے،

خُداوند کی طاقت اب تک ویسی ہی ہے،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

اُن میں سے ایک ہوں، مَیں اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں، ہللّٰو یاہ!

اُن میں سے ایک ہوں، مَیں اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

میرے بھائی، آئیں، اُس نعمت کے طالب ہوں

وہ گُناہ سے آپ کے دِل کو پاک صاف کر دیگی،

وہ خوشی کی گھنٹیاں بجانا شروع کر دیگی

اور آپ کی روح کو شعلہ کی مانند رکھی گی؛

اوہ، اب وہ میرے دِل میں جل رہی ہے،

اوہ، اُس کے نام کو جلال ملے،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں ......

اب کسی بھی شخص سے جو سامنے، پیچھے، یا ارد گرد ہے ہاتھ ملائیں:

اوہ، اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں، ہلّلُویاہ!

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں......؟......

......اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

مَیں اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں، ہلّلُویاہ!

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(190) یہ پرانی طرز کا دین کیا ہے؟ یہ واپس یہاں شروع ہو گیا ہے، اور یہ انجیل تمام راستے میں یسُوع مسیح کے خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! اوہ، مَیں اِس انجیل کیلئے کتنا خوش ہوں! اوہ! اوہ، جی ہاں، جناب!

یہ خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے، جی ہاں، یہ خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے،

یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے،

شاگردوں کا خون (اور تمام شہیدوں کا)، جو سچائی کیلئے مرے،

یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون کیساتھ رنگی ہوئی ہے۔

اب، یہ انجیل کس قِسم کی ہے؟ دیکھیں، جس طرح یہ پنتِکوست میں شروع ہوئی۔

اِس رُوحُ القُدس کی منصوبہ بندی کیلئے سب سے پہلے مرنے والا شخص،

یوحنا اصطباغی تھا (دیکھیں، آپ جانتے ہیں، کہ اُس نے، اپنی ماں کے پیٹ میں اسے

حاصل کیا تھا۔)......اور وہ ایک آدمی کی طرح مرا؛

اُس کے بعد خُداوند یسُوع آیا، اُنھوں نے اُسے مصلوب کیا،

اُس نے منادی کی کہ رُوحِ پاک گُناہ سے لوگوں کو بچائے گا۔

خون کے ساتھ رنگا ہوا رکھا، جی ہاں، خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے،

یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے،

شاگردوں کا خون جو سچائی کیلئے مرے،

یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے۔

آپ اِسکو منظّم نہیں کر سکتے! جی ہاں!

پھر پطرس اور پولُس، اور یوحنا عارف،

اُنھوں نے اپنی زندگیاں دیں تا کہ یہ انجیل چمک سکے؛

پرانے نبیوں کے ساتھ، اُنھوں نے اپنا خون مِلایا،

تا کہ خُدا کا سچا کلام دیانتداری کے ساتھ بتایا جا سکے۔

خون کے ساتھ رنگا ہوا رکھا، جی ہاں، خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے،

یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے،

شاگردوں کا خون جو سچائی کیلئے مرے،

یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے۔

قربان گاہ کے نیچے روحیں، چلا رہی تھیں، ''کب تک؟''

کیونکہ خُداوند اُن لوگوں کو سزا دیتا ہے جنھوں نے غلط کیا ہے؛

لیکن اور زیادہ لوگ ہونے جا رہے ہیں جو اپنی زندگیوں کا خون اِس رُوحُ القُدس کی انجیل اور اِس کے سُرخی مائل سیلاب کیلئے دینگے۔

خون کے ساتھ رنگا ہوا رکھتا ہے، جی ہاں، خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے،

یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے،

شاگردوں کا خون جو سچائی کیلئے مرے،

یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون کے ساتھ رنگی ہوئی ہے۔

(191) اب، پنتی کوست، اور پنتی کوست کے شہیدوں کے وقت سے، چلتے ہوئے اِفسس کی کلیسیا میں، اور آگے پرگمن میں، پھر آگے تھوا تیرہ میں، پھر وہاں سے- سے سردیس میں، اور اِفسس میں...... بلکہ فلدلفیہ میں، اور آگے بڑھتے ہوئے لودیکیہ میں۔ اور اب ہم دیکھیں...... یہاں کیا ہوا؟ جیسے بائبل کہتی ہے، کہ ہر چیز اُس میں آتی ہے، اور پھر یہ حیوان امریکہ میں اُٹھ کھڑا ہوگا۔

(192) آپ کو وہ رویا یاد ہے جو، 1933 میں بتائی گئی تھی؟ مَیں جا رہا تھا...... حتیٰ کہ چرچ بھی تعمیر نہیں ہوا تھا۔ نہیں جانتا کہ وہ ایک رویا تھی، یا پھر اُسکو 'بے خودی کہا جائے۔'' مَیں تو صرف ایک نوجوان بپٹسٹ منادتھا، اور ہم......

(193) اپنی ساری زندگی میں مَیں نے اُن رویاؤں کو دیکھا، اور مَیں کسی سے بھی پوچھتا ہوں کہ کھڑا ہو کر بتائے کہ اُن رویاؤں میں سے کبھی ایک بھی ناکام ہوئی؟ نہیں، کبھی نہیں ہوئی! یہ نہیں ہو سکتی! سمجھے؟ اور نہ یہ کبھی ہوگی!

(194) اور اب دیکھیں، اور جیسے ہی مَیں نے سنڈے اسکول شروع کیا تو مَیں بیخودی میں داخل ہو گیا۔ ہم میں سے ایک چھوٹا سا گروپ تھا، اور ہم اسے چارلی کیرن کی جگہ پر، پرانے پتھروں کے بنے گھر میں لے رہے تھے۔ اور مَیں نے اُس صدر روز ویلٹ کو دُنیا کو عالمی جنگ کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے دیکھا۔ نبوت ہوئی! مَیں نے کہا، ''تین اِزم ہیں: پہلا نازی، پھر فیز اِزم، اور پھر کیمونزم ہے۔'' مَیں نے کہا...... (اِس جگہ میں کتنے لوگ ہیں جنھیں یاد ہے؟) مَیں نے کہا، ''اپنی آنکھیں کیمونزم پر لگائے رکھنا، یہ سب اُس میں ضم ہو جائینگے۔'' مَیں نے کہا، ''ایتھوپیا، میسولینی ایتھوپیا میں جائیگا، لیکن وہ ناکام ہو جائیگا۔'' اور مَیں نے کہا، ''ہم آخر کار جرمنی کے ساتھ جنگ کرینگے، لیکن،'' مَیں نے کہا، ''جرمنی کنکریٹ کی ایک بہت بڑی چادر میں، قلعہ بند کر دیا جائیگا۔'' گیارہ سال، گیارہ سال پہلے میگی نوٹ یعنی قلعہ بندی کی لائن تعمیر کی گئی تھی۔

(195) مَیں نے کہا، ''پھر جنگ کے بعد...... بلکہ ہم آخر کار اُسے جیت جائیں گے۔ اور پھر جنگ ختم ہو جانے کے بعد، ایسا وقوع پذیر ہوگا کہ سائنس عظیم چیزوں کی ایجاد کی جانب جائیگی۔'' اور مَیں نے کہا، ''جب وہ ایسا کرتے ہیں، تو وہ ایک گاڑی بنائیں گے، اور گاڑیوں کی صورت مسلسل نیچے کی جانب جھکی ہوئی ہوگی۔'' (آپ جانتے ہیں سن 33 میں وہ کیسی نظر آتیں تھیں۔ اب اُسکے بعد، کہا، ''وہ انڈوں کی مانند بنائیں گے، جیسے انڈے نظر آتے ہیں۔ کیونکہ مَیں نے ایک شاہراہ، بلکہ ایک

بڑے ہی باکمال شاہراہ پر دیکھا، کہ ایک کار سڑک پر جارہی ہے اور اُس میں کسی بھی اسٹیرنگ وہیل کی ضرورت نہیں تھی۔ بلکہ اُسے ایک طاقت سے کنٹرول کیا گیا تھا۔'' اُنھوں نے اب ٹھیک اُسکو حاصل کرلیا ہے۔

(196) مَیں نے کہا،'' اُس وقت کے دوران ...... اب یہ لوگ عورتوں کو ووٹ دینے کی اجازت دے رہے ہیں؛ اور عورتیں، ووٹینگ میں، آخر کار آئیں گی ......'' مَیں نے کہا،'' یہ ایک قوم ایک عورت کی قوم ہے، اِسکو عورت کے ذریعے نشان لگایا گیا ہے۔ اور نبوت کے ذریعے، ہر جگہ یہ عورت ہی ہے؛ اور نبوت میں ہر جگہ نمبر تیرہ تھا۔'' اور مَیں نے کہا،'' یہ ایک عورت کا ملک ہے، اور اُس نے یہاں اپنی آزادیاں پائی ہیں۔ اور وہ اِسے برباد کردیگی، یہ دُنیا کی بربادی ہے۔''

(197) (اور، روئے، مَیں نے اِس چیز پر آپکا خط حاصل کرلیا ہے، وہ عظیم عورت ......'' ہر مجرمانہ کیس ...... ہمارے پاس یہ چیزیں ہیں ...... مَیں نے اِس کو باریکی سے جانچا ہے: ہر مجرمانہ کیس جو کبھی اِس امریکہ میں ہوا، اُس کے پیچھے ایک عورت تھی۔'' یہ بالکل سچ ہے۔ آپ دیکھیں، یہ عورتوں کی بداخلاقی، اور دوسری چیزیں ہیں۔)

(198) اب دیکھیں، لہٰذا اسکے بعد مَیں نے کہا،'' کہ اُس وقت ایسا ہوگا، کہ اُس وقت کے دوران خواتین کو ووٹ دینے کی اجازت دے دی جائیگی، اور وہ غلط شخص کا انتخاب کرینگے۔'' اور اُنھوں نے اِس گزشتہ انتخاب میں ایسا ہی کیا۔ یہ سچ ہے۔'' اور اُس مستحکم جگہ کا آغاز ہوجائیگا۔ اُس وقت کے دوران ایسا وقوع پذیر ہوگا کہ- کہ ایک عظیم عورت امریکہ میں اُٹھ کھڑی ہوگی، اور وہ خوبصورتی سے ملبس ہوگی،'' اور مَیں نے اِسکو مشروط تبصرے کے ساتھ لیا ہے:'' (شاید کیتھولک کلیسیا ہو)۔'' سمجھے؟ وہ طاقت اور اقتدار پر حکمرانی لے لیگی، اور امریکہ میں دوسروں پر مسلط ہوگی۔ وہ دیکھنے میں خوبصورت ہوگی۔ لیکن جتنی وہ ہوسکتی ہے اُتنی ہی مکار سنگ دِل ہوگی۔''

(199) مَیں نے کہا،'' اُس کے بعد مَیں نے دوبارہ دیکھا، اور مَیں نے دیکھا کہ امریکہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر تباہ ہوگیا ہے۔ اور کُچھ بھی نہیں بچا۔''

(200) اور اُس وقت مَیں نے پیشینگوئی کی۔'' اب یہ، خُداوند یوں فرماتا ہے۔''

(201) اور دیکھیں! کہ اِن سات پیشینگوئیوں میں پانچ پوری ہوگئیں ہیں۔

(202) اور کلیسیا سب کُچھ گرفت میں کرلیگی، اور کیتھولک کلیسیا نے یہ کرلیا ہے۔

اوراختتام کاوقت آرہا ہے۔

(203) اورمَیں نے کہا،''مَیں نے دیکھا، کہ ایسے لگتا تھا جیسے وہاں درختوں کے تنے جل رہے تھے؛ پہاڑ، اُڑ گئے تھے؛ اور وہاں کھڑے ہوئے جہاں تک بھی مَیں دیکھ سکتا تھا، ایسے تھا جیسے پورا امریکہ اِس طرح پڑا ہوا تھا، جیسے بنجر زمین نظر آتی ہو۔''

(204) اورمَیں نے کہا،''مَیں نے اندازہ لگایا، کہ اِسطرح اگر یہ وقت آگے بڑھتا رہا تو، یہ اِس سال 33' اور 77' کے درمیان ہی کسی وقت ہوجائیگا۔'' اور اِسے حاصل کرنے میں خوفناک مشکل پیش آئیگی۔

(205) اوردوستو، ہم ایٹمی پاؤڈر کے پیمانے پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ ہر ایک چیز تیار ہے۔

(206) اوہ، لیکن ہمارا بیش قیمت آسمانی باپ جس نے وعدہ کیا ہے، جس نے وعدہ کیا ہے! کیا یہ مسیح کا خادم ہونے کیلئے شاندار بات نہیں ہے؟ تمام چیزوں کا اُس نے وعدہ کیا ہے! اورسوچیں؛ کہ ہمیں یہ شرف حاصل ہے۔ وہ ٹھیک یہاں رہ رہا ہے۔ وہ ٹھیک اب ہمارے ساتھ ہے، اور ہر دِل کے ہرخیال کو جانتا ہے، آپ کے متعلق سب کُچھ جانتا ہے؛ وہ آگ کے شعلہ کی مانند آنکھیں ٹھیک ہمارے دِلوں کی ایک طرف سے دوسری طرف جارہی ہیں، وہ ہمارے متعلق سب کُچھ جانتا ہے، اور ہمیں محبت کرتا ہے۔

(207) اورکیا آج رات، آپ اِس چھوٹے سے اقلیتی گروہ میں ہوکر خوش نہیں ہیں، جس نے ایمان کوتھام رکھا ہے؟ کیونکہ یہ اُس کا حکم ہے،''اے چھوٹے گلے، نہ گھبرا، یہ تیرے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہی تُجھے دے۔ اوراگر وہ کام گھٹائے نہ جاتے، تو کوئی بشر نہ بچتا۔'' غور کریں، ہم ٹھیک آخری وقت میں موجود ہیں۔

(208) اورپنتی کاسٹل لوگ سرد، اورنیم گرم ہورہے ہیں، اورخُدا اُنکومنہ سے نکال پھینکنے کو ہے۔

(209) یہاں صرف ایک چھوٹا سا گروہ باہر نکلتا ہے، صرف تھوڑے سے، لیکن اِس دوران وہ آجائیگا: ''لکھا ہے دیکھو، دُلہا آ پہنچا!'' اور جب ایسا ہوتا ہے، تو اُن گھڑیوں میں سے ہر ایک، اُن گھڑیوں میں سے ہر ایک، اور...... یادرکھیں، اُن میں سے سات گھڑیاں ہیں۔ اورہم ٹھیک اِس آخری گھڑی میں موجود ہیں۔ اوراُن کنواریوں میں سے ہر ایک یہاں واپس جی اُٹھتی ہے۔ آمین! اوہ، یہ کیا تھا؟ ایک ہی رُوح القُدس ہے۔

(210) پھر جب کلیسیا اندر چلی جاتی ہے...... جیسے ہم نے اتوار کی رات کو سیکھا تھا، کہ یوسف نے خود کو اسرائیل پر، اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا، اور اُس نے اپنی دُلہن، اور سب کو رخصت کر دیا، اور اُنھیں محل میں پیچھے بھیج دیا۔ اور وہ اُن یہودیوں کے ساتھ اکیلا کھڑا ہوا، اور کہا، ''مَیں تمہارا، بھائی یوسف ہوں۔''

(211) اور یہ ٹھیک کلام میں درج ہے جہاں اُنھوں نے کہا وہ ماتم کیلئے ایک دِن مقرر کرینگے، اور ہر ایک گھر اپنے آپ پر ماتم کریگا۔

(212) اُنھوں نے کہا، ''تُجھے یہ زخم کہاں سے لگے؟''

اُنھوں نے کہا، ''ہاتھوں میں......''

''تیرے ہاتھوں میں؟''

اُس نے کہا، ''میرے دوستوں کے گھر سے۔''

(213) ''اور جنھوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی اُسے دیکھیں گے۔'' اور وہاں وہ، یوسف کھڑا ہوتا ہے۔

(214) اُس نے کہا، ''اور نہ......'' جب یوسف نے کہا، ''نہ اپنے اپنے دِلوں میں پریشان ہو، کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کیلئے ایسا کیا۔'' کیا ہے؟ اور کلیسیا کی زندگی کو، جو کہ غیر قوم ہے، '' اسلیئے کہ اپنے نام کی خاطر، غیر قوموں میں سے ایک قوم کو نکالوں۔''

(215) اوہ، میرے بھائیو، ہم آخر میں پہنچ گئے ہیں۔ ہم یہاں پر ہیں! خُداوند ہی کا نام مبارک ہو! آئیں اِس اچھے پرانے گیت کو، پنتی کاسٹل بھائی اور بہنیں ہوتے ہوئے، ایک ساتھ گائیں۔ اب، آپ کہتے ہیں، '' ٹھیک ہے، مَیں ایک بپٹسٹ ہوں۔'' لیکن اگر آپ نے پنتی کاسٹل برکات کو پالیا ہے، تو پھر آپ ایک پنتی کاسٹل ہیں۔ اوہ ہو۔ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے:

مبارک ہے وہ جس نے ہمارے دِلوں میں مسیحی محبت کو باندھا ہے؛

اور اہلِ قرابت کے ذہنوں کی رفاقت ایسی ہے جو عالم بالا کی طرح ہے۔

(216) دوستو، اب سُنیں۔ اگر ہم میں یہاں کوئی بھی ایسا ہے، اور اگر زندگی کے سفر میں چلتے چلتے کہیں، آپ کے دِل میں کوئی چھوٹی سی کڑواہٹ آگئی ہے، (میری بات کو سُنیں!) ابھی اُسے باہر نکال دیں۔ اُسے نکالیں، اور کبھی بھی ایسی چیز نہ رہنے دیں......

[ایک بہن غیر زبان میں بولتی ہے۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ایک بھائی پیغام دیتا ہے- ایڈیٹر۔]

[ایک بھائی غیر زبان میں بولتا ہےاور پھر ترجمہ ہوتا ہے-ایڈیٹر۔]

آمین۔آمین۔

(217)خُداوند یسُوع، ہم اِن پیغامات کیلئے تیرے شکرگزار ہیں۔ کیونکہ یہ ہمیں اُبھارتے ہیں،خُداوند یہ جانتے ہوئے ہم نے کنارا کشی نہیں کی بلکہ ایمان رکھا ہے۔اوہ،اے خُدا،مَیں دُعا کرتا ہوں، کہ رُوحِ پاک کلیسیا میں مسلسل سکونت کرے۔اوراے باپ،ہمیں ایک دوسرے کے قریب رکھ۔ہمیں اپنے ساتھ قائم رکھ۔اوراے خُداوند، اِس آخری شمعدان کے زمانے میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، ہمارے درمیان چل۔ہمیں روشن کر۔ہم پر چمک، کیونکہ خُداوند، یہ تاریکی کاعظیم وقت ہے، اسلیئے ہم محسوس کرتے ہیں کہ شمعدان اورستارے ’’تاریکی‘‘ کے متعلق بیان کرتے ہیں۔اور خُداوند، ہم خوش ہیں کہ ہم نور کے فرزند ہیں،اور خُدا کے نور میں چل رہے ہیں۔ہم زمین کی اِن چیزوں کیساتھ بندھے ہوئے نہیں ہیں، بلکہ ہم تیرے بچے ہیں۔ہم اِن چیزوں کیلئے کس قدر تیرے شکرگزار ہیں۔

(218) ہم اِن پیغامات کے بھیجنے کیلئے تیرے شکرگزار ہیں جو تیرے کلام کی تصدیق ہیں۔اے باپ،تُو ہمیشہ ہمارے درمیان عزت پائے۔تُو زمین کی ساری کڑواہٹ کوہم سے دُور کردے۔ہمیں پاک رکھ،اور ہماری زندگیاں تیرے سامنے خالص اور صاف اور پاک ہوجائیں۔کیونکہ خُداوند، یسُوع مسیح کالہوہم میں سے ہرایک کیلئے ایسا کرتا ہے۔اگرکسی بھی طرح سے کوئی چیز ہے جوٹھیک نہیں ہے،تو اُسے ہمارے درمیان میں سے لے لے۔خُداوند،اُسے ہم میں سے لے لے۔کیونکہ یہ گھڑی جانچنے کی گھڑی ہے۔

(219) یہ عبادات ہمارے دِلوں کو جانچنے کے مقصد کیلئے منعقد ہوتی ہیں۔تُو نے اپنی اُن آگ کے شعلہ کی مانند آنکھوں کے متعلق کہا،’’جو جانچتی ہیں اور دِل کی بادشاہی کو جانتی ہیں۔‘‘اے باپ،تُو یقیناً ایسا کرتا ہے۔اورہم سے واپس ہمکلام ہوتا ہےاور پھرہمیں بتاتا ہے کہ ایسے بنیں......اورخود کو تیاررکھیں اسلیئے کہ وہ گھڑی آگئی ہے۔

(220)اوہ،اے باپ، اِس کیلئے ہم تیرا کس طرح شکریہ ادا کریں۔ہم تیرے فضل کے وسیلہ

سے جو کُچھ ہم میں ہے اُس سب کیساتھ ایسا کرتے ہیں۔ آمین۔

(221) اوہ، کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے؟ اب دیکھیں، اگر ہمارے درمیان کوئی اجنبی ہو، تو طریقہ وہی ہے جس طرح یہ ابتدا میں تھا۔ جب یسُوع یہاں زمین پر تھا، اُس نے کہا، جب کسی نے اُس سے شادی اور طلاق کے متعلق یا کسی اور بات کے متعلق پوچھا، تو اُس نے کہا، ''ابتدا میں ایسا نہ تھا۔'' اسلیئے ابتدا میں واپس جانا ہے۔

(222) پھر اگر ابتدا ہی سے ایک پنتی کاسٹل کلیسیا تھی اور وہ انگور کا درخت ہے، تو پھر ہم ڈالیاں ہیں، اور ہر مرتبہ جب بھی وہ انگور کا درخت ایک کلیسیا کو سامنے لاتا ہے، تو وہ ایک پنتی کاسٹل کلیسیا ہوگی، اور پنتی کاسٹل ڈالی ہوگی؛ بالکل وہی چیز جو ابتدا میں تھی (سمجھے؟)، ہر مرتبہ ایسا ہی ہوگا۔ اب دیکھیں، آپ دوسری بیلوں کو اِس میں پیوند کر سکتے ہیں اور وہ اپنا پھل لائیں گی۔ آپ ایک۔ایک سنگترے کا درخت لے سکتے ہیں اور اُسکے اُوپر ایک لیموں کو پیوند کر سکتے ہیں، اور وہ سنگترے کی زندگی سے لیموں کو پیدا کرے گا۔ پھر اُس کی ایک طرف گریپ فروٹ کو پیوند کر لیں اور وہ گریپ فروٹ پیدا کرے گا کیونکہ وہ ایک ترش پھل ہے۔

(223) لٰہذا یہ تنظیمیں، منظّم جماعتیں اور ایسی چیزیں، وہاں چمٹی ہوئی ہیں، اور مسیحی کہلاتی ہیں، وہ مسیحی زندگی کے باعث زندگی گزار رہی ہیں۔ یہ بالکل دُرست ہے، لیکن تو بھی وہ تنظیمی پھل پیدا کرینگی، یہ سچ ہے۔ اسلیئے کہ وہ وہاں چمٹے ہوئے ہیں۔ لیکن اگر وہ شاخ خود کبھی کوئی اور شاخ نکالتی ہے...... یا اگر وہ انگور کا درخت کبھی کوئی شاخ نکالتا ہے، تو وہ ویسی ہی ہوگی...... تو اُسکے پیچھے اعمال کی ایک اور کتاب لکھی جائیگی۔ یہ بالکل سچ ہے۔ کیونکہ اِسکی وجہ یہ ہے جیسے پہلی مرتبہ ہوا تھا۔ ہر ایک، بلکہ ہر شاخ جو خود کو سامنے لاتی ہے سنگترے ہی لائے گی۔ اور بائبل نے فرمایا ہے؛ اُس کے اُوپر بارہ شاخیں تھیں۔

(224) اوہ، مَیں نہایت خوش ہوں کہ اُس شاخ کے زیرِ سائیہ زندگی گزار رہا ہوں، کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ جی ہاں، جناب۔ اوہ، وہ کیسا شاندار ہے۔

(225) ٹھیک ہے، اب کل رات کو یاد رکھیں جو فِل...... سردیس کے زمانے کے متعلق ہے۔ جیسا کہ......؟...... مارٹن لوتھر، سے لوتھرن تنظیم سامنے آتی ہے......؟......

تھواتیرہ کا کلیسیائی زمانہ

(The Thyatirean Church Age)

URD60-1208

یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جمعرات کی شام، 8، دسمبر، 1960، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2017 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org